بَرَکاتِ دُرود وسَلام

پسند فرمودہ

فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت **مولانا سلیم اللہ خان** صاحب دامت برکاتہم

رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

تصدیق شدہ

دارالافتا جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف

سید شاہد حسین عفا اللہ عنہ

حسین پبلشرز کراچی

www.hussainpublishers.com



نام کتابچہ : برکات درود وسلام

پسند فرمودہ : فخر المحدثین، استاذ العلماء، شیخ الحدیث حضرت **مولانا سلیم اللہ خان** صاحب زید مجدھم
رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی، صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان وصدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

تصدیق شدہ : دار الافتا جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف : سید شاہد حسین عفا اللہ عنہ

ڈیزائننگ : محی الدین

ناشر : حسین پبلشرز کراچی

طبع اول : شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ — جون: 2015

تعداد : ۵۰۰۰/ پانچ ہزار

رابطہ برائے ناشر : 0300/0320/-2233220,
0314/0334/-2233220,

ای میل : info@hussainpublishers.com
hussainpublishers@gmail.com

ویب سائٹ : www.hussainpublishers.com

باہتمام : سید ابو محمد حسین

کتاب ملنے کا پتہ اپنے قریبی کتب خانہ سے طلب فرمائیں یا پھر ناشر سے فوری رابطہ کریں

فہرستِ مضامین

عرض مؤلف

بِسمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی اَمَّا بَعْد!

اَللہ ربُّ العِزَّت کی مجھ عاجز پر فضل و احسان کی بارش ہے کہ اس رحیم و کریم ذات نے مجھ عاجز کو محض اپنی خاص رحمت سے یہ توفیق خاص عطا فرمائی کہ میں محسن اعظم حضرت محمد عربی ﷺ کی مبارک ذات کی خدمت میں درود و سلام کا گلدستہ تیار کر کے امت محمدیہ کے سامنے پیش کرنے کی سعادت حاصل کرسکوں۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ وَلَا فَخْرَ یَا کَرِیْمُ!

یا اللہ! سب تعریفیں تیری ہیں اور تیرا شکر ہے اس میں بڑائی کی کوئی بات نہیں اے کرم کرنے والے!

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصّٰلِحٰتُ۔

تمام تعریفیں اسی اللہ کیلئے ہیں جس کے احکام (کی مدد) سے تمام نیک کام پورے ہوتے ہیں۔



اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ کتنی بڑی سعادت مندی ان مبارک وخوش قسمت بندوں کے مقدر میں لکھ دی جاتی ہے جو اپنے حبیب حضرت محمد عربی ﷺ کی خدمت میں درود وسلام کا ہدیہ صبح وشام پیش کرنے کی سعادت حاصل کرتے ہیں، کیونکہ درود پاک وہ خاص طرز عبادت ہے جو اللہ رب العزت نہ صرف خود فرماتا ہے بلکہ اسکے تمام فرشتے بھی اسے انجام دیتے ہیں۔

درود بھیجنا حقیقت میں اُس محسنِ اعظم ﷺ کے احسانات کا دل سے اعتراف کرنا ہے کہ جسکی شب و روز کی محنت سے انسانیت گمراہ کن طرز زندگی اور جہالت والے رسم ورواج سے نکل کر ایک پاکیزہ زندگی گزارنے کا طریقہ سیکھ کر اپنی دنیا وآخرت سنوارنے میں کامیاب ہوگئی۔ آج بھی وہ لوگ جو واقعی حضور ﷺ کو زندگی کے ہر شعبہ میں یعنی پیدائش سے لیکر موت تک اور بیت اللہ سے لیکر بیت الخلا تک اپنا رہبر و امام بنا چکے ہیں یعنی شریعت وسنت کے مطابق زندگی گزارتے ہیں وہ صبح وشام کم از کم ۳۰۰، ۳۰۰ مرتبہ درود شریف پڑھنا حضور ﷺ کے احسانات کا بدلہ اتارنے کی اَدنیٰ سی کوشش ضرور کرتے ہیں کیونکہ درود شریف پڑھنے سے بڑھ کر شاید ہی کوئی اور طرز عبادت ہو جس سے حضور ﷺ کی محبت اور احسانات کا بدلہ اتارا جا سکے۔

الحمدللہ! اللہ تعالیٰ سے درودوسلام کا گلدستہ تیار کرنے کی دعا مانگی جس کے نتیجہ میں یہ کتاب ''برَکَاتِ دُرُودوسَلام'' جوکہ اِس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے تیاری کی توفیق مِل گئی اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل خاص سے اِس حقیری کوشش کواپنی بارگاہ میں نہ صرف قبول فرمائے بلکہ اِس کا ثواب حضرت محمد عربی ﷺ کی خدمت میں ہدیہ پہنچا کر اِس کتاب کے فیض کو قیامت تک کے لیئے جاری وساری فرمادیں اور تمام مسلمانوں کو سفر وحضر میں اِس کتاب سے مکمل فائدہ اٹھانے کی توفیق عطافرمائیں۔آمین ثم آمین۔ یارب العالمین

وَمَا توفِیقی إِلَّا بِاللہ عَلَیۡہِ تَوَکَّلتُ وَ إِلَیۡہِ أُنیب وَصَلَّی اللہ تعالی عَلَی خَیۡرِ خَلۡقِہٖ مُحَمَّدٍ وَ آلِہٖ وَأَصۡحَابِہٖ وَأَهۡلِ بَیۡتِہٖ أَجۡمَعِیۡن۔

عاجز

سید شاہد حسین

۴-۶-۱۴۳۴ 15-4-2013

بروز پیر: شام 07: 00 pm

بوقت عین اذانِ مغرب

الجامعة الفاروقية

ص.ب. رقم 11020، كراتشي رقم 25، الرمز البريدي 75230 باكستان

JAMIA FAROOQIA

P.O.Box 11020, KARACHI 25, P.C. 75230 PAKISTAN

تقریظ

حضرت مولانا سلیم اللہ خاں صاحب

بسم اللہ الرَّحمٰن الرَّحِیم

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَکَفٰی وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصطفٰی خصوصاً علی سیدنا و مولانا محمدن المصطفیٰ، سید الرسل و خاتم الأنبیاء و علی آلہ وصحبہ وذریاتہ وأتباعہ ومن تبعہم إلی یوم الدین۔ أما بعد:

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے ایک مرتبہ جو شخص آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اس کی دس خطائیں معاف کر دی جاتی ہیں اور اس کے لیے دس درجات بلند کر دیے جاتے ہیں۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذکر کیا ''میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بہت بھیجتا ہوں تو اگر میں وظیفے اور ذکر میں ایک چوتھائی حصہ درود شریف کے لیے مقرر کرلوں تو کیسا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمہاری مرضی ہے، لیکن اگر اس کو چوتھائی سے زیادہ کرو تو تمہارے لیے بہتر ہے، اس پر ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نصف کا ذکر کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہاری مرضی ہے لیکن اگر نصف سے بڑھاؤ تو تمہارے حق میں بہتر ہے، اس پر انہوں نے دو تہائی کو درود کے لیے خاص کرنے کی بات کی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''تمہاری مرضی ہے، اگر دو تہائی سے بڑھاؤ گے تو تمہارے لیے بہتر ہوگا'' اس پر حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا کہ میں اس وظیفے اور ذکر کے پورے وقت کو درود شریف کے لیے خاص کروں گا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''کہ ایسا کرو گے تو تمام تفکرات اور پریشانیوں سے نجات مل جائے گی اور سب گناہ معاف ہوجائیں گے۔ (مشکوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی صلی اللہ علیہ وسلم)

مذکورہ بالا احدیثوں سے معلوم ہوا کہ درود شریف کی برکت سے آفتوں اور پریشانیوں سے نجات ملتی ہے، حاجتیں اور ضرورتیں پوری ہوتی ہیں، گناہ اور سیئات معاف ہوتے ہیں بلند و بالا درجات عطا کیے جاتے ہیں، اسی طرح زندگی میں بلکہ موت کے بعد بھی اللہ تعالیٰ درود شریف کی کثرت کرنے والوں کو عظیم

انعامات سے سرفراز فرماتے ہیں۔

یہ حقیقت واضح ہے محتاج بیان نہیں کہ محبت کا تقاضا ہے کہ درود شریف کی کثرت کی جائے، یہ بھی ملحوظ خاطر رہے کہ درود شریف کے الفاظ احادیث میں بکثرت وارد ہوئے ہیں، انہی کو پڑھنے کا اہتمام ضروری ہے، اپنی طرف سے درود کے الفاظ نہ کہے جائیں۔

محترم جناب سید شاہد حسین صاحب کو اللہ تعالیٰ نے تالیف کا ذوق عطا فرمایا ہے انہوں نے ''برکاتِ درود و سلام'' کے نام سے انتہائی آسان انداز میں درود شریف کی فضیلت درود وسلام پیش کرنے کے مواقع اور دیگر اہم مباحث کو باحوالہ جمع کرنے کی کوشش کی ہے۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ سید شاہد حسین صاحب کی سعی کو حسنِ قبول عطاء فرمائیں یہ ان کے لیے صدقہ جاریہ بن جائے اور امت ان کی اس کتاب کو اپنے معمولات میں شامل کرے۔ آمین ثم آمین۔

سلیم اللہ خان

سلیم اللہ خان

بانی ومہتمم جامعہ فاروقیہ کراچی

صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان

۲۶/ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ ۱/۳ اکتوبر ۲۰۱۳ء

تصدیق نامہ

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علی رسولہ محمد وآلہ وصحبہ أجمعین۔ أما بعد!

نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام پڑھنا بہت بڑی فضیلت اور اجر وثواب کا باعث اور محبت وقرب کی علامت ہے۔ درود وسلام کی عظمت واہمیت کے لیے اتنی بات ہی کافی ہے کہ اللہ رب العالمین اور اللہ تعالیٰ کے معصوم فرشتے نبی اکرم ﷺ پر درود وسلام بھیجتے ہیں، نیز اللہ جل جلالہ نے قرآن مجید میں اہل ایمان کو درود وسلام بھیجنے حکم بھی فرمایا ہے:

إِنَّ اللهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰأَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا

ترجمہ: ”بے شک اللہ اوراس کے فرشتے رحمت بھیجتے ہیں اس پیغمبر (ﷺ) پر، اے ایمان والو! تم بھی ان (ﷺ) پر رحمت بھیجا کرو، اور خوب سلام بھیجا کرو (تاکہ آپ کا حق عظمت جو تمہارے ذمہ ہے ادا ہو)۔“

اسی آیت کے پیش نظر علمائے محققین فرماتے ہیں کہ یہاں صیغہ امر کا نص ثبوت و دلالت میں قطعی ہے۔اورامر حنفیہ کے ہاں چونکہ تکرار کا تقاضا نہیں کرتا اس لیے عمر بھر میں ایک بار پڑھنا تو فرض ہے، اور جس مجلس میں آپ ﷺ کا ذکر مبارک ہو وہاں احادیث میں وارد، وعیدوں اور عدم حرج کی وجہ سے ایک بار پڑھنا واجب ہے، اوراس زیادہ فضائل کے پیش نظر مستحب ہے۔ یہ سب تفصیل خارج نماز میں ہے،نماز میں امام ابوحنیفہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے ہاں پڑھنا سنت ہے۔(بیان القرآن بتغییرِ یسیر،ص:۱۸۸،ط:ادارہ تالیفات اشرفیہ ملتان)

نبی اکرم ﷺ تو اللہ تعالیٰ کے مدارجِ قرب وفضل میں ہر لمحہ ترقی کررہے ہیں، اور اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا نزول ہر لحظہ ہورہاہے، اب یہ اہل ایمان کی سعادت ہے کہ وہ اس کار خیر میں حصہ ڈال کر اپنی خاطر ہر قسم کی دنیوی واخروی، ظاہری و باطنی اور مالی و بدنی برکات سمیٹنے والے بن جائیں۔ لہٰذا ہر مومن پر لازم ہے کہ وہ درود شریف کے ساتھ بخل والا معاملہ نہ کرے، بلکہ کثرت سے درود وسلام

پڑھنے والا ہو، قلم ہو یا زبان دونوں کو اس میٹھے چشمہ سے سیراب کرتا رہے۔

محترم جناب سید شاہد حسین صاحب نے ''برکات درود وسلام'' کے نام سے اس موضوع پر عمدہ خامہ فرسائی فرمائی ہے، اور انتہائی سہل انداز میں درود شریف کی فضیلت و اہمیت، درود و سلام پیش کرنے کے اہم مواقع، خطوط و رسائل میں درود پاک کی اہمیت، مخصوص فضائل اور دیگر اہم مباحث کو باحوالہ جمع کرنے کی مبارک کوشش فرمائی ہے۔ اللہ تعالیٰ فاضل مرتب کی مساعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور ان کی اس بہترین کاوش کو ان کے لیے اور ہمارے لیے ذخیرہ آخرت بنائے۔ آمین۔

(حضرت مولانا) محمد یوسف افشانی (صاحب)

(مفتی) عبدالباری (صاحب)

(مفتی) سمیع اللہ (صاحب)

دارالافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی
۲۶/ذوالحجہ ۱۴۳۴ھ ۱/۳ اکتوبر ۲۰۱۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

١ درود شریف کی فضیلت واہمیت

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ

اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا (١)

ترجمہ: بے شک اللہ اور اس کے فرشتے نبی پر درُود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی ان پر درُود بھیجو، اور خوب سلام بھیجا کرو۔

آیات کی تفسیر: مطلب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی رحمت خاصہ سے اپنے

پیغمبر کو نوازتا ہے اور اِس کے فرشتے اِس رحمتِ خاصہ کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں لٰہذا اے مسلمانوں! تم بھی ہمارے پیغمبر کیلئے اِس رحمت خاصہ کی دعا کیا کرو اور آپ پر بکثرت سلام بھیجا کرو۔(۲)

① حضورِ اَقدس ﷺ کا اِرشاد ہے: جس کے سامنے میرا تذکرہ آئے اِس کو چاہیے کہ مجھ پر درود بھیجے اور جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجے گا اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ درود بھیجیں گے۔(۳)

② علامہ منذری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ترغیب میں حضرت بَراء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت نقل کی ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: دس نیکیاں لکھ دیتے ہیں اور اس کی دس خطائیں معاف کر دیتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند کریں گے اور یہ اس کے لئے دس غلام آزاد کرنے کے بقدر ہوگا۔(۴)

③ جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ اِس پر دس مرتبہ درود بھیجتے ہیں اور جو مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ جل جلالہ اس پر سَو مرتبہ درود بھیجتے ہیں، اور جو مجھ پر سو مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تبارک تعالیٰ اِس کی پیشانی پر "بَرَاءَةٌ مِّنَ النِّفَاقِ وَبَرَاءَةٌ مِّنَ النَّارِ" لکھ دیتے ہیں، یعنی یہ

شخص نفاق (منافقت) سے بھی بَری ہے اور جہنم سے بھی بَری (آزاد) ہے اور اللہ تبارک وتعالیٰ قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ اس کا حشر فرمائیں گے۔ (۵)

(۴) ایک روایت میں ہے کہ اِیک دن نبی کریم ﷺ کا چہرہ انور خوشی سے بہت ہی چمک رہا تھا اور خوشی کے آثار چہرہ انور پر بہت ہی محسوس ہو رہے تھے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یا رَسُول اللہ! جتنی خوشی آج چہرہ انور پر محسوس ہو رہی ہے اتنی تو پہلے محسوس نہیں ہوتی تھی۔

حضور ﷺ نے فرمایا: مجھے کیوں خوشی نہ ہو، ابھی جبرئیل میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ یوں کہہ رہے تھے کہ آپ کی اُمّت میں سے جو شخص ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ تعالیٰ اس کی وجہ سے دس نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھیں گے اور دس گناہ معاف فرمائیں گے اور دس درجے بلند کریں گے اور ایک فرشتہ اس سے وہی کہے گا جو اس نے کہا۔

حضور ﷺ فرماتے ہیں: میں نے جبرئیل سے پوچھا یہ فرشتہ کیسا؟ تو جبرئیل نے کہا: اللہ جل جلالہ نے ایک فرشتے کو قیامت تک کے لیے مقرر کر دیا ہے کہ جو آپ پر درود بھیجے وہ اس کے لیے "وَأَنْتَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْكَ" کی دُعا

کرے۔(۶)

۵ ایک روایت میں یہ قصہ یُوں ہے کہ آپ ﷺ فرماتے ہیں: ''میرے پاس آیا ایک فرشتہ (جبرئیل) اور اس نے کہا: اے محمد! کیا آپ کو یہ بات راضی نہیں جو کرتی کہ آپ کے رَبّ عزوجل فرماتے ہیں: تیری امت میں سے جو شخص ایک مرتبہ درود بھیجے گا میں اس پر دس مرتبہ درود بھیجوں گا اور جو ایک مرتبہ سلام بھیجے گا، میں اس پر دس مرتبہ سلام بھیجوں گا''

آپ ﷺ نے (اس کے جواب میں) فرمایا: ''ہاں کیوں نہیں!'' (۷)

۶ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور اقدس ﷺ کا اِرشاد نقل کرتے ہیں کہ ''اللہ جل جلالہ کے بہت سے فرشتے ایسے ہیں جو (زمین میں) پھرتے رہتے ہیں اور میری اُمّت کی طرف سے مجھے سلام پہنچاتے ہیں۔'' (۸)

۷ حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضور ﷺ کا اِرشاد نقل کیا ہے کہ ''اللہ جل جلالہ نے ایک فرشتہ میری قبر پر مقرر کر رکھا ہے جس کو ساری مخلوق کے نام بتا دیئے ہیں۔ پس جو شخص بھی مجھ پر قیامت تک درود بھیجتا رہے گا وہ فرشتہ مجھے اس کا اور اس کے باپ کا نام لے کر درود پہنچاتا ہے کہ فلاں شخص جو فلاں کا بیٹا ہے اس نے آپ پر درود بھیجا ہے۔'' (۹)

⑧ حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ وَاحِدَۃً صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ عَشْرًا"

ترجمہ: جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ اس پر دس مرتبہ رحمت نازل فرماتے ہیں۔(۱۰)

⑨ حضرت ابن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

أَوْلَی النَّاسِ بِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ أَکْثَرُھُمْ عَلَیَّ صَلٰوۃً

ترجمہ: "بے شک قیامت میں لوگوں میں سب سے زیادہ مجھ سے قریب وہ شخص ہوگا جو سب سے زیادہ مجھ پر درود بھیجے۔"(۱۱)

⑩ حضرت ابوالدرداء رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ حِیْنَ یُصْبِحُ عَشْرًا وَحِیْنَ یُمْسِیْ عَشْرًا أَدْرَکَتْہُ شَفَاعَتِیْ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ"

ترجمہ: "جو شخص صبح اور شام مجھ پر دس دس مرتبہ درود شریف پڑھے اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔"(۱۲)



(۱۱) حضرت اُبی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:

''میں نے آپ ﷺ سے عرض کیا! اے اللہ کے رسول ﷺ میں آپ پر درود کثرت سے بھیجنا چاہتا ہوں، تو اس کی مقدار اپنے اوقاتِ دعا میں کتنی مقرر کروں؟

حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا: ''جتنا تیرا جی چاہے۔'' میں نے عرض کیا: یا رَسُول اللہ ﷺ ایک چوتھائی؟ حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے، اور اگر اس پر بڑھادے تو تیرے لیے بہتر ہے۔''

تو میں نے عرض کیا: کہ نصف کروں؟

حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر بڑھادے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔''

میں نے عرض کیا: دو تہائی کردوں؟

حضور ﷺ نے فرمایا: تجھے اختیار ہے اور اگر اِس سے بھی بڑھادے تو تیرے لیے زیادہ بہتر ہے۔''

میں نے عرض کیا: یا رَسُولُ اللہ ﷺ! پھر میں اپنے سارے وقت کو آپ ﷺ کے درود کے لیے مقرر کرتا ہوں۔

حضورِ اقدس ﷺ نے فرمایا:

"اِذًا یُکْفٰی ھَمُّكَ وَیُغْفَرُ لَكَ ذَنْبُكَ"

ترجمہ: تو اِس صورت میں تیری ساری فکروں کی کفایت کی جائے گی اور تیرے گناہ بھی معاف کردیئے جائیں گے۔" (۱۳)

(۱۲) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور ﷺ کا اِرشاد نقل فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ صَلٰوۃً وَّاحِدَۃً صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ عَشْرَ صَلَوَاتٍ وَحُطَّتْ عَنْہُ عَشْرُ خَطِیْئَاتٍ وَرُفِعَتْ لَہٗ عَشْرُ دَرَجَاتٍ"

ترجمہ: "جو شخص مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، اس کی دس خطائیں معاف فرماتے ہیں اور اس کے دس درجے بلند فرماتے ہیں۔" (۱۴)

(۱۳) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں:

"مَنْ صَلّٰى عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللّٰهُ وَمَلَائِكَتُهٗ عَلَيْهِ سَبْعِيْنَ صَلَاةً۔"

ترجمہ: جس نے نبی پاک ﷺ پر ایک مرتبہ درود بھیجا اللہ تبارک وتعالیٰ اور اس کے فرشتے اس شخص پر ستر رحمتیں بھیجتے ہیں۔ (۱۵)

(۱۴) حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اذان سن کر اس کا جواب دے اور کلمہ شہادت پڑھ کر یہ دعا پڑھے تو اس کے لیے میری شفاعت یقینی ہے۔ وہ دعا یہ ہے:

"اَللّٰهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَاجْعَلْهُ فِي الْعِلِّيِّيْنَ دَرَجَتَهٗ وَفِي الْمُصْطَفِيْنَ مَحَبَّتَهٗ وَفِي الْمُقَرَّبِيْنَ ذِكْرَهٗ" (۱۶)

ترجمہ: اے اللہ محمد ﷺ کو مقامِ وسیلہ اور فضلیت عطا فرما، اور برگزیدہ لوگوں میں آپ ﷺ کی محبت اور عالی مرتبہ لوگوں میں آپ کا درجہ اور مقربین میں آپ ﷺ کا ذکر رکھ دے۔

تشریح: مسند احمد اور طبرانی میں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے آپ ﷺ کا ارشاد ہے: وسیلہ جنت کا سب سے اعلیٰ درجہ ہے جس کے بعد کوئی درجہ نہیں لہٰذا اللہ تبارک وتعالیٰ سے میرے لیے اس کو طلب کرو۔ (۱۷)

(۱۵) حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جس نے محمد ﷺ پر درود بھیجا اور اس طرح دُعا کی کہ "اے اللہ آپ ان کو روز قیامت اپنا مقامِ قرب عَطا فرمائیے" تو ایسے شخص کے لیے میری شفاعت واجب ہوگئی۔ (۱۸)

(۱۶) حضرت حبان بن منقذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص نے عرض کیا یَا رَسُولَ اللہ! کیا میں اپنے اوقات میں سے ایک تہائی وقت آپ پر درود شریف کے لیے خاص کردوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا، ہاں جیسا تم چاہو، اس نے عرض کیا کہ دو حصہ مقرر کرلوں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: بہتر ہے۔ اس شخص نے عرض کیا میں تو اپنا تمام وقت آپ پر درود شریف کے لیے خاص کرتا ہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: تب تو اللہ تبارک وتعالیٰ تمہاری دنیا و آخرت کی فکروں کو دور فرمادے گا۔ (۱۹)

تشریح: علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: ہمارے شیخ ابن تیمیہ رحمۃ اللہ تعالیٰ سے اس حدیث کی تشریح معلوم کی گئی تو انہوں نے جواب دیا: حضرت ابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے لیے دُعا کا اہتمام کرتے تھے، اس لیے انہوں نے دریافت کیا کہ میں اپنی دُعا کے وقت میں سے ایک چوتھائی وقت آپ پر درود شریف کے لیے خاص کردوں؟

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس پر فرمایا: اگر اس پر زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے، انہوں نے عرض کیا: میں تو نصف وقت خاص کرلیتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اور زیادہ کرلو تو تمہارے لیے بہتر ہے، انہوں نے عرض کیا: کہ بس تو پھر میں اپنی دعا کا سارا وقت آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف کیلئے خاص کرلیتا ہوں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِس پر فرمایا: تب تو تمہاری دنیاوی فکریں دور کردی جائیں گی اور تمہارے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔ (۲۰)

⑰ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ: جو شخص صدقہ نہ دے سکے اس کو چاہیے کہ وہ اپنی دعا میں یہ کہے:

"اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ

عَلٰی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ"

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور تمام مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔
پس یہی اس کا صدقہ ہے، نیز ارشاد فرمایا: مؤمن کبھی بھی خیر سے سیراب نہیں ہوتا یہاں تک کہ جنت میں وہ اپنی آخری منزل تک پہنچ جائے۔

تشریح: یہ عظیم ترین ثمرہ ہے بالخصوص ایسے لوگوں کے لیے جو صدقہ کرنے پر قادر نہ ہوں کہ وہ درود شریف کے عظیم عمل سے صدقہ کا ثواب حاصل کر سکتے ہیں اللہ تبارک وتعالیٰ توفیق عطا فرمائے کہ ہم کثرت سے اس مبارک عمل کا اہتمام کریں۔(۲۱)

⑱ حضرت ابو ہُریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ اور نہ ہی میری قبر کو میلہ کی جگہ بناؤ، اور مجھ پر درود شریف بھیجو اس لیے کہ تمہارا درود مجھے ہر جگہ سے پہنچ جاتا ہے جہاں کہیں بھی تم ہو۔(۲۲)

شرح نمبر ①: حضور اکرم ﷺ نے مسلمانوں کو اس سے منع فرمایا کہ وہ اپنے گھروں کو قبر نہ بنائیں یعنی یہ کہ جس طرح قبرستان اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر اور اس کی اِطاعت سے خالی ہوتے ہیں اسی طرح اپنے گھروں کو نہ بنائیں کہ ان میں اللہ کا ذکر ہو اور نہ ہی اس کی اِطاعت وفرماں برداری، بلکہ اپنے گھروں میں کچھ حصّہ نوافل کا رکھو تا کہ رحمت الٰہی کا نزول ہو اور خیر و برکت سے گھر منوّر رہے۔ (۲۳)

شرح نمبر ②: ''آپ ﷺ کے اِرشادِ گرامی میری قبر کو میلہ کی جگہ نہ بناؤ'' کے معنی بعض علماء کرام نے یہ بیان کیے ہیں کہ: حضور ﷺ کی زیارت کے وقت بے ادبی سے بچو اور لہو و لعب نہ کرو جس طرح عید کے موقع پر لہو و لعب کیا جاتا ہے، جیسا کہ اہل کتاب کا حال تھا کہ وہ اپنے انبیاء علیہم السّلام اور صالحین کرام کی زیارت کے وقت خوب زیب و زینت اور لہو و لعب کرتے تھے، اس لیے حضور ﷺ نے اپنی اُمّت کو اس غلط روی سے منع فرمایا بظاہر یہی معنی اقرب اِلی الصواب ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

علامہ طیبی رحمۃ اللہ تعالیٰ اور علامہ مناوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: بلاشبہ قبر اطہر کے پاس آکر صلاۃ وسلام پیش کرنا اس سے بدرجہا افضل ہے جو دُور سے بھیجا جائے اس لیے حاضری کے موقع پر اس قسم کی حرکت کرنا جو نبی ﷺ کی

شایانِ شان نہ ہو ممنوع ہے۔(۲۴)

(۱۹) حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جہاں کہیں بھی ہو وہیں سے درود بھیجو کہ تمہارا درود مجھے پہنچایا جاتا ہے۔(۲۵)

تشریح: اس حدیث شریف سے معلوم ہوا کہ مؤمن کا درود ہر جگہ سے پہنچایا جاتا ہے خواہ وہ دنیا کے آخری کنارہ پر ہی کیوں نہ ہو، مشرق میں یا مغرب میں یا کسی بھی جگہ پر ہو، یہ محض اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل وکرم ہے ہم پر کہ اس نے ہمارے درود کو حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچانا اپنے ذمہ لے لیا اور اس کام کے لیے فرشتوں کو مسخر فرمادیا۔

(۲۰) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالٰی عنہ فرماتے ہیں کہ: رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص بھی مجھ پر سلام پیش کرتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ میری روح لوٹا دیتے ہیں یہاں تک کہ میں سلام کا جواب دیتا ہوں۔(۲۶)

تشریح: اس حدیث پاک سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح انور کا اپنے جسم مبارک سے گہرا تعلق قائم ہونا معلوم ہوا، اور یہ تعلق ہر وقت قائم رہتا ہے کیونکہ پورے عالم سے ہر وقت مسلمانوں کی بڑی تعداد آقا صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت عالیہ

میں ہدیۂ درود و سلام بھیجتی رہتی ہے روضہ اطہر پر حاضر ہو کر جو صلوٰۃ و سلام پڑھا جاتا ہے وہ آنحضرت ﷺ خود بنفس نفیس سنتے ہیں، اور اس کا جواب عنایت فرماتے ہیں، اور جو دور سے دنیا کے کسی بھی خطے سے پڑھا جاتا ہے اس کو فرشتے بڑے اہتمام کے ساتھ آنحضرت ﷺ کی خدمت مبارکہ میں پہنچاتے ہیں اور فرشتوں کی ایک جماعت اللہ تبارک وتعالیٰ کی طرف سے اِس عظیم خدمت پر مقرر ہے۔

(۲۱) حضرت اوس بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: ''تمہارے دنوں میں سب سے افضل دن جمعہ کا دن ہے، اس دن ہی حضرت آدم علیہ السلام کی پیدائش ہوئی اور اسی میں ان کا وفات ہوئی، اسی میں صور پھونکا جائیگا اور اسی دن بیہوشی کا واقعہ پیش آئیگا، پس تم اِس دن مجھ پر درود کی کثرت کرو کہ تمہارا درود مجھ پر پیش کیا جاتا ہے، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ! آپ پر کس طرح پیش کیا جائے گا جب کہ آپ تو مٹی ہو چکے ہوں گے؟

آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ انبیاء علیہم السلام کے جسموں کو کھائے۔ (۲۷)

تشریح: حدیث بالا سے معلوم ہوا کہ حضرات انبیاء علیہم السلام کے اجسام مبارکہ اپنی قبور میں محفوظ ہیں، اللہ تبارک وتعالیٰ نے زمین پر حرام فرما دیا ہے ان کے جسموں کو کھائے، ایک دوسری حدیث شریف میں ہے کہ: "الأَنبیاء أَحیاء فی قبورِهم یُصَلُّوْن" اس روایت کو ابو یعلی نے سند صحیح سے اپنی مسند میں روایت کیا ہے، اس کا ترجمہ یہ ہے: انبیاء علیہم السلام اپنی قبروں میں زندہ ہیں، نماز پڑھتے ہیں۔

یہ زندگی برزخی زندگی ہے جو دنیاوی زندگی ختم ہونے کے بعد حاصل ہوئی ہے، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مبارک اعلیٰ علیین میں ہوتے ہوئے اپنے جسم مبارک سے گہرا تعلق رکھتی ہے، اس کو شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی رحمہ اللہ تعالیٰ مسلم کی شرح فتح الملہم میں یوں تحریر فرماتے ہیں جسکا ترجمہ یہ ہے:

وفات شریفہ کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدسہ دوسرے انبیاء علیہم السلام کے ارواح طیبہ کے ساتھ رفیق اعلیٰ میں استقرار پذیر ہے، لیکن اِس سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اپنی قبر شریف میں زندہ نہ ہونے کا وہم نہ کیا جائے، کیونکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی روح مقدس بدن مبارک پر اپنا اثر ڈال رہی ہے اور اِس پر روشنی پڑ رہی ہے اور اس کا بدن اطہر کے ساتھ تعلق قائم ہے۔ (۲۸)

(۲۲) حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جمعہ کے دن اور جمعہ کی رات میں مجھ پر درود شریف کثرت سے بھیجا کرو، پس جو شخص مجھ پر اِیک مرتبہ درود پاک بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ دس رحمتیں اس پر نازل فرماتے ہیں۔(۲۹)

تشریح: ان دونوں احادیث مبارکہ میں جمعہ کے دن کثرت سے درود پاک کا حکم فرمایا گیا ہے، وجہ اسکی یہ ہے کہ جمعہ کا دن بقیہ دنوں پر فضیلت رکھتا ہے اور سید الایام ہے اس لئے اِس دن عبادات میں جو سب سے افضل ہے یعنی درود پاک اِس کا پڑھنا بھی دوسرے دنوں میں پڑھنے سے افضل ہوا۔(۳۰)

(۲۳) رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: کہ مجھ پر درود کثرت سے پڑھا کرو کہ وہ تمہارے لیے باطن کی پاکی کا ذریعہ ہے۔(۳۱)

(۲۴) رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر کسی کتاب میں درود بھیجے، ہمیشہ فرشتے اِس پر درود بھیجتے رہیں گے جب تک میرا نام اِس کتاب میں رہے گا۔(۳۲)

(۲۵) ابو حفص ابن شاہین رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر ہزار مرتبہ

درود پڑھے گا، وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک اپنا ٹھکانہ اپنی جنت میں نہ دیکھ لے۔ (۳۳)

(۲۶) امام مستغفری رحمۃ اللہ تعالیٰ نے روایت کیا ہے رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جو کوئی ہر روز سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا، اس کی سو (۱۰۰) حاجتیں پوری کی جائیں گی۔ تیس (۳۰) دنیا کی اور ستر (۷۰) آخرت کی۔

(۲۷) دیلمی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کیا ہے کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: قیامت کی ہولنا کی اور خطرات سے وہ شخص زیادہ نجات پائے گا جو دنیا میں مجھ پر زیادہ درود بھیجتا ہوگا۔ (۳۴)

(۲۸) حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ تمام دُعائیں رُکی رہتی جب تک محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل پر درود نہ پڑھو۔ (۳۵)

(۲۹) حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ دُعا آسمان اور زمین کے درمیان معلق رہتی ہے، اُوپر نہیں جاتی جب تک کہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نہ پڑھو۔ (۳۶)

(۳۰) حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''منبر کے پاس حاضر ہو جاؤ'' سو ہم حاضر ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے

درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا: ''آمین''، جب دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا: ''آمین''، جب تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو فرمایا: ''آمین''، اسکے بعد آپ ﷺ نیچے اتر آئے، ہم نے کہا یا رَسُولَ اللہ ﷺ آج ہم نے آپ سے ایسی بات سنی جو کبھی نہیں سنی تو آپ ﷺ نے فرمایا ''جبرئیل علیہ السلام تشریف لائے تھے اور فرمایا کہ بُرا ہو اس کا جس کو رمضان کا مہینہ نصیب ہو اور اس کی مغفرت نہ ہو سکے، میں نے کہا آمین۔ جب میں نے دوسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: بُرا ہو اس کا جس کے پاس آپ ﷺ کا ذکر ہو اور وہ آپ ﷺ پر درود نہ بھیجے، میں نے کہا آمین۔ پھر جب میں نے تیسرے درجہ پر قدم رکھا تو جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا: بُرا ہو اس کا جو اپنے والدین یا ان میں سے کسی ایک کو بڑھاپے کی حالت میں پائے اور وہ اس کو جنت میں داخل نہ کرا سکیں، میں نے کہا: آمین۔'' (۳۷)

ایک دوسری روایت جو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے اس طرح ہے کہ نبی کریم ﷺ تشریف لائے تو آپ نے فرمایا: آمین، آمین، آمین، صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے عرض کیا یا رَسُولَ اللہ! آپ نے منبر پر جلوہ افروز ہو کر تین مرتبہ آمین ارشاد فرمایا اس کی کیا وجہ ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے اور انہوں نے فرمایا
"جس شخص نے رمضان کا مہینہ پایا اور اس کی مغفرت نہ ہوسکی اور جہنم کا مستحق
ٹھہرا تو ایسے شخص کو اللہ تبارک وتعالیٰ نے محروم کردیا، جبرئیل علیہ السلام نے مجھ سے
فرمایا "اس پر آمین کہیے" چنانچہ میں نے کہا آمین، پھر جبرئیل علیہ السلام نے کہا
جس کو والدین یا ان میں سے کوئی بڑھاپے کی حالت میں ملے اور اس نے ان
کی اطاعت نہ کی اور مر گیا تو ایسا شخص بھی جہنم کا سزاوار ہوا اور اللہ کی رحمت سے
دور ہے، اور مجھ سے کہا: کہیے آمین، میں نے کہا آمین، پھر جبرئیل علیہ السلام نے
فرمایا کہ جس نے آپ کا ذکر سنا اور آپ پر درود نہ بھیجا تو ایسا شخص مرنے کے
بعد جہنم کا مستحق ہوگا اور اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کو اپنی رحمت سے دور فرمائیگا،
پھر مجھ سے کہا: کہیے آمین، تو میں نے کہا آمین"۔ (۳۸)

(۳۱) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے
اِرشاد فرمایا: بُرا ہو اس کا جس کے پاس میرا تذکرہ ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے،
اور بُرا ہو اس کا جس کو رمضان کا مہینہ مِلا اور گذر بھی گیا مگر اس کو مغفرت نصیب
نہ ہوسکی، اور بُرا ہو اس کا جس کو والدین کا بڑھاپا مِلا اور وہ اس کو جنت میں داخل
نہ کرا سکے۔ (۳۹)

تشریح: علامہ طیبی رَحۡمَۃُ اللہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں وارد الفاظ ''رغم أنف رجل'' کنایہ ہے انتہائی درجہ کی ذلت ورسوائی سے، اس لیے کہ جس شخص نے رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود وسلام بھیجا اس نے گویا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی غایت درجہ تعظیم وتکریم کی، اور اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ایسے شخص کو عزت سے نوازیں گے بخلاف اس کے جس نے آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی تعظیم وتوقیر نہ کی اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اس کو بے عزت ورسوا فرمائیں گے، نیز حدیث شریف کے الفاظ ''أبعده الله'' سے مُراد یہ ہے کہ مؤمن باشعور جو اس کا علم رکھتا ہے کہ یہ درود شریف کے چند کلمات پڑھنے پر اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی دس رحمتیں نازل ہوتی ہیں اور دس درجے بلند ہوتے ہیں اور دس گناہ معاف ہوتے ہیں اس کے باوجود وہ درود پاک کا اہتمام نہیں کرتا تو اس کا واضح مطلب یہ ہوا کہ ایسا شخص اسی کا مستحق ہے کہ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اس کو حقیر فرمائیں اور ذلت ورسوائی اس کا مقدر ہو، ایسے ہی کم نصیب ہیں وہ لوگ جو اپنی تحریروں میں رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نام نامی کے ساتھ صرف "ص" کا اشارہ لکھنے پر اکتفا کرتے ہیں یا "صلعم" لکھ دیتے ہیں اس طرح ماہِ مبارک رمضان کا مسئلہ ہے جس کی فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ اس ماہ میں ہی قرآن پاک نازل ہوا جو لوگوں

کے لئے ہدایت نامہ ہے، اس ماہ مبارک کی جو قدر کرتا ہے اس طور پر کہ ایمان و احتساب کے ساتھ دن کو روزے اور رات کو عبادت الٰہی میں گذارتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ ایسے شخص کی قدر فرماتے ہیں اور رہا وہ شخص جو اس مبارک ماہ کی ناقدری کرتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ اس کے لیے حقارت و رسوائی مقدر فرماتے ہیں اسی طرح والدین کے بارے میں مؤمن بندہ کو بہت محتاط رہنا چاہیے اس لیے کہ والدین کی تعظیم اور ان کی اِطاعت کا حق اولاد پر اللہ تبارک وتعالیٰ کے فرائض و واجبات کے بعد سب سے زیادہ اہم ہے اسی لیے اللہ تبارک وتعالیٰ نے اپنی وحدانیت کے بعد فوراً والدین کے ساتھ حُسنِ سلوک اور طاعت و فرماں برداری کا حکم فرمایا چنانچہ اِرشاد باری تعالیٰ ہے۔:

(وَقَضٰی رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ط)

(۴۰)

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے اِرشاد فرمایا ہے کہ اس کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرو۔

اس لیے ایسا شخص جو اپنے والدین کو بڑھاپے کی حالت میں پائے جس

حالت میں کہ وہ قابلِ رحم ہوتے ہیں، اور اولاد ہی پیرانہ سالی میں ان کا قیمتی سرمایہ ہوتی ہے پھر یہ اولاد ان کے ساتھ بے توجہی یا اچھا سلوک نہ کرے، ان کے ساتھ نرم دلی وطاعت کا رویہ اختیار نہ کرے تو یقیناً ایسا شخص قابلِ اہانت و تذلیل ہی ہے۔

(۴۲) حضرت حسین بن علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ رَسُولُ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: ایسا شخص بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (۴۱)

تشریح: علامہ طیبی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث شریف میں "البخیل" **مُعرَّف باللام** جنس کے لیے ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ ایسا شخص اعلیٰ درجہ کا بخیل ہے اس لیے کہ بخیل بھی کئی قسم کے ہوتے ہیں چنانچہ ایک حدیث شریف میں فرمایا گیا: وہ کیا بخیل ہے جو اپنے ساتھ بخل کرے، بلکہ (اس سے زیادہ) تو وہ ہے جو دوسرے کے مال کے سلسلہ میں بھی بخیل ہو (مطلب یہ کہ خود تو بخیل ہے ہی دوسروں کو بھی بخل کی ترغیب دیتا ہے) اور اس سے بھی بُرا بخیل وہ ہے جو سخاوت کو اتنا ناپسند کرتا ہو کہ اس کو یہ بھی گوارا نہ ہو کہ اس پر کوئی سخاوت کرے پس جو شخص رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر دُرُود نہ بھیجے ایسی مجلس میں جس

میں آپ ﷺ کا ذکر ہو رہا ہو تو ایسا شخص بھی نہایت درجہ کا بخیل ہے کہ ایک بہت بڑی خیر سے اپنے کو محروم کرتا ہے۔

یقیناً ایسا شخص بہت زیادہ بخیل ہے جیسا کہ حدیث شریف میں حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: کہ لوگوں میں سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔ (۴۲)

(۴۳) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جو شخص مجھ پر درود سے غافل رہا وہ راہ جنت سے بھٹک گیا۔ (۴۳)

تشریح: جب رَسُولُ اللہ ﷺ کا ذکر مبارک یا آپ کا نام نامی لیا جائے تو ''درود پاک'' کا پڑھنا واجب ہے، اس کے وجوب کی کئی دلیلیں ہیں۔ (۴۴)

مثلاً: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے رَسُولُ اللہ ﷺ سے حضرت جبرئیل علیہ السلام نے اس بد دعا پر آمین کہنے کے لیئے فرمایا جو ایسے شخص کیلئے تھی کہ وہ آپ ﷺ کا ذکر سن کر درود نہ بھیجے چنانچہ آپ ﷺ نے ''آمین'' کہی اور یہ بات مُسلّم ہے کہ کسی مستحب ومندوب کے ترک پر ایسی

سخت وعید یا بددعا نہیں دی جاتی۔

دوسری دلیل: یہ ہے کہ رسُولُ اللہ ﷺ نے ایسے شخص کو بخیل سے موسوم کیا ہے جو آپ ﷺ کے ذکر پر درود وسلام نہ بھیجے، بخل ایک بُری اور مذموم صفت ہے لہٰذا اس صفت سے کسی تارک مستحب کو موسوم نہیں کیا جا سکتا، اس صفت کی بُرائی کے لیے یہی کافی ہے کہ متکبر اور مغرور لوگوں کی صفت ہے چنانچہ قرآن پاک میں ارشاد ہے:

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ۝٢٣ الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ (٤٥)

ترجمہ: اور اللہ کسی اترانے والے، گھمنڈ کرنے والے سے محبت نہیں کرتے جو خود بھی بخل کریں اور لوگوں کو بھی بخل کرنے کو کہیں۔

نیز ایک حدیث پاک میں اِرشاد فرمایا: بخل سے زیادہ بُرا مرض کوئی نہیں اسی سلسلہ میں یہ بات بھی عیاں ہے کہ بخل اسی کو کہا جاتا ہے جو اپنے اوپر واجب کو بھی ادا نہ کرے، لہٰذا معلوم ہوا کہ رسُولُ اللہ ﷺ کا ایسے شخص کو بخیل فرمانا جو درود شریف نہ بھیجے اس کے واجب ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

(۳۴) نمبر ①: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نبی کریم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کا اِرشاد نقل کرتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے فرمایا: ایسی مجلس جس میں اہل مجلس نے اللہ کا ذکر نہ کیا اور اِس کے رَسُول پر درود نہ بھیجا تو یہ مجلس اہل مجلس کے لیئے خسارہ ہے، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی چاہیں گے تو ایسی مجلس والوں کو عذاب دیں گے اور چاہیں گے تو معاف فرمادیں گے۔ (۴۶)

نمبر ②: اسی روایت کو اِمام بیہقی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی نے شعب الایمان میں اِس طرح ذکر کیا ہے کہ ''جو لوگ دیر تک کسی مجلس میں بیٹھے اور بغیر ذکر اللہ و درود کے مجلس سے جدا ہوئے تو ایسے لوگ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی طرف سے خسارہ میں رہے، اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی چاہیں گے تو ایسی مجلس والوں کو عذاب دیں گے یا چاہیں گے تو معاف فرمادیں گے۔ (۴۷)

نمبر ③: مسند امام احمد رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی میں حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت ہے کہ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جو لوگ کسی مجلس میں جمع ہوئے اور انہوں نے اللہ کا ذکر یا اس کے رسول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر درود نہ بھیجا تو ایسی مجلس اہل مجلس کے لیے روز قیامت اجر و ثواب کی وجہ سے (جو درود شریف پر ملتا) حسرت و ندامت ہوگی خواہ یہ مجلس والے جنت میں داخل ہی کیوں نہ

ہوجائیں۔(۴۸)

تشریح: رَسُولُ اللہ ﷺ کے اِرشاد''خواہ جنت میں داخل ہوجائیں الخ کا مطلب یہ ہے کہ روز قیامت جب وہ درود وسلام پر ملنے والے اجر وثواب کو دیکھیں گے تو پھر اُن کو اس پر ندامت وحسرت ہوگی کہ انہوں نے کیوں درود و سلام کو چھوڑا اور اس کے عظیم اجر سے محروم رہے۔

نمبر۴: حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جولوگ کسی مجلس میں بیٹھے پھر وہاں سے ذکر اللہ اور رسول اللہ ﷺ پر درود پڑھے بغیر چلے گئے تو ایسی مجلس ان پر خسارہ ہے۔(۴۹)

نمبر۵: حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول ﷺ نے اِرشاد فرمایا: جب لوگ کسی جگہ جمع ہوں اور پھر وہاں سے ذکر اللہ اور رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام کے بغیر منتشر ہوجائیں تو ایسے لوگ گویا کسی مردار کی سخت بدبو کی جگہ سے منتشر ہوئے۔(۵۰)

تشریح: مطلب یہ ہے کہ ایسی مجلس کہ جس میں ذکر خدا نہ ہو اور نہ ہی اس کے حبیب ﷺ پر درود پاک ہو تو ایسی مجلس نہایت گندی اور بدبودار ہے۔

احادیث مذکورہ میں دی ہوئی وعیدیں بڑی ہی سخت ہیں یقیناً ایسی مجالس جو

اللہ تبارک وتعالیٰ کے ذکر اور اس کے رسول پاک ﷺ پر درود سے خالی ہوں تو وہ روز قیامت حسرت کا باعث ہوں گی، ایسی مجلس والوں کو اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اگر اپنے فضل و کرم سے جنت میں داخل فرما بھی دیں تب بھی وہ درود پاک پر ملنے والے اجر وثواب کو دیکھ کر کفِ افسوس ملیں گے، اور حسرت کریں گے کہ کیوں نہ انہوں نے اپنی مجلسوں کو درود وسلام وذکر اللہ سے آراستہ کیا تا کہ آج اس کا ثمرہ ہمیں مِلتا، لیکن وہاں کا افسوس کوئی فائدہ نہ دے گا، اس لیے آج ہی سے اپنی مجلسوں کو ذکر اللہ اور درود وسلام سے مزین کرنا چاہئے تا کہ اجر وثواب کے مستحق بنیں۔

حافظ ابن سنی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی حضرت معاذ بن جبل رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: اہل جنت کسی چیز پر اتنی حسرت نہیں کریں گے جتنی کہ اس گھڑی پر جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہ کیا ہوگا۔ (۵۱)

آج جو عموماً مجلسوں کا حال ہے وہ ہر اِک جانتا ہے کہ مجلسیں ذکر اللہ اور درود وسلام سے نہ صرف خالی ہیں بلکہ بالعموم غیبت وچغل خوری سب وشتم اور فضول باتوں سے معمور رہتی ہیں، کاش ہم اپنی مجلسوں کو ذکر اللہ اور درود پاک سے مزین کریں بلکہ ہر وقت اٹھتے بیٹھتے اور ہر جگہ اللہ کا ذکر کرنے والے بن

جائیں یہی رسول اللہ ﷺ کی عادت شریفہ تھی کہ آپ ﷺ ہر وقت اللہ کا ذکر فرماتے رہتے تھے۔ (۵۲)

اور آپ ﷺ ہمارے لیے نمونہ اور (آئیڈیل) مثالی ہیں جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ﴿٢١﴾ (۵۳)

ترجمہ: بلاشبہ رسول اللہ (ﷺ) کی ذات گرامی تمہارے لیے نمونہ ہے ایسے شخص کے لیے جو اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اور کثرت سے اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرتا ہو۔

ذکر اللہ کی کثرت کا حکم دیا گیا ہے جیسا کہ آیت مبارکہ میں اِرشاد فرمایا گیا نیز ایک دوسری آیت میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے فرمایا:

"وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿١٠﴾" (۵۴)

ترجمہ: اور خوب اللہ کا ذکر کیا کرو تا کہ فلاح پاؤ۔

سورۂ آل عمران کی آیت شریفہ میں اللہ تبارک وتعالیٰ نے عقل و دانائی رکھنے والوں کی صفت یہ بیان کی ہے کہ:

الَّذِيْنَ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ قِيٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰى جُنُوْبِهِمْ

(۵۵)

''وہ لوگ کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (یعنی ہر حال میں) اللہ تبارک وتعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں۔''

(۳۵) حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ وہ آخری بات جو میں نے رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے رخصت ہوتے ہوئے سُنی وہ یہ تھی کہ میں نے کہا یا رَسُولَ اللہ! اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ پسندیدہ عمل کیا ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری اِس حالت میں موت آئے کہ تمہاری زبان اللہ کے ذکر سے تر ہو۔ حضرت مفتی عاشق الٰہی صاحب بلند شہری رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے تھے کہ اِس حدیث شریف میں ذکر اللہ پر مداومت کی فضلیت کا اِشارہ ہے کہ جو شخص ہمیشہ اللہ کا ذکر کرے گا اس کی موت ذکر ہی کی حالت میں ہو گی انشا اللہ، اس لیے کہ کسی کو یہ نہیں معلوم کہ اسکا آخری وقت کب ہو گا، لہٰذا ذکر کی حالت میں اس کی موت واقع ہو گی جو بکثرت ہمیشہ اللہ کا ذکر کرتا ہو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ: ''اتنی کثرت سے اللہ کا ذکر کرو کہ لوگ مجنوں کہنے لگیں۔ (۵۶)

۲ درود وسلام پیش کرنے کے اہم مواقع

وہ مواقع جہاں پر درود وسلام پڑھنے کی فضلیت وارد ہوئی ہے بہت زیادہ ہیں بہت سے اہل علم نے اپنی کتابوں میں ان مواقع کا ذکر کیا ہے چنانچہ علامہ ابن قیم جوزی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "جلاء الأفهام" میں اکتالیس مقامات ذکر کیے ہیں۔ اور علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "القول البدیع" میں اس سے زیادہ کچھ مواقع بیان کیے ہیں، ہم بھی یہاں اپنی اس مختصر کتاب میں چند اہم مواقع ذکر کرنے کی سعادت حاصل کر رہے ہیں جہاں پر درود شریف پڑھنے کی فضلیت وارد ہوئی ہے، اگر کسی کو مزید تفصیل مطلوب ہو تو وہ بھی مذکورہ دونوں کتب کا مطالعہ کر کے استفادہ کر سکتا ہے:

① اذان کے بعد درود شریف پڑھنے کی فضیلت

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے آپ نے فرمایا: جب تم مؤذن کی اذان سنو تو

اذان کے کلمات ویسے ہی دہراؤ جس طرح مؤذّن کہہ رہا ہے، پھر مجھ پر درود پاک بھیجو، اس لیے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ اِرشاد فرماتے ہیں: جو بندہ مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ دس رحمتیں نازل فرماتے ہیں، پھر میرے لیے وسیلہ طلب کرو، اور یہ ایک ایسا بلند رتبہ ومقام ہے جو اللہ تبارک وتعالیٰ کسی مخصوص بندہ کو عطا فرمائیں گے اور مجھے یہ امید ہے کہ یہ مقام مجھ ہی کو ملے گا، پس جس کسی نے میرے لیے اللہ تبارک وتعالیٰ سے وسیلہ مانگا وہ (میری) شفاعت کا مستحق ہوگیا۔ (۵۷)

② مسجد میں داخل ہوتے اور باہر نکلتے ہوئے درود شریف پڑھنے کی فضلیت

الف: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک پڑھے پھر یہ دعا پڑھے "اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" اے اللہ میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے اور جب باہر نکلے تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور یہ پڑھے "اَللّٰهُمَّ اعْصِمْنِي مِنَ الشَّيْطَانِ

الرَّجِيمِ" اے اللہ شیطان مردود سے میری حفاظت فرمائیے۔ (۵۸)

ب: حضرت ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ و ابو اُسید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جب کوئی شخص مسجد میں داخل ہو تو اس کو چاہئے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر سلام بھیجے اور پھر یہ دعا پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اللّٰهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور درود و سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے

اور جب باہر نکلے تو یہ دعا پڑھے:

"بِسْمِ اللّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ"

ترجمہ: اللہ کے نام سے اور درود و سلام ہو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر، اے اللہ! میں آپ سے آپکا فضل مانگتا ہوں۔ (۵۹)

ج: حضرت حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی فاطمہ اپنی دادی حضرت فاطمہ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت کرتی ہیں کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب مسجد میں داخل ہوئے تو درود وسلام پڑھتے اس کے بعد یہ دعا فرماتے:

"رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ"

"اے میرے رب میرے گناہوں کی بخشش دیجئے اور میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دیجئے"

اور جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مسجد سے باہر تشریف لے جاتے تو یہ دعا ضرور پڑھتے:

"رَبِّ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي وَافْتَحْ لِي أَبْوَابَ فَضْلِكَ"

"اے میرے رب میرے گناہوں کو معاف فرما اور میرے لیے اپنے فضل کے دروازے کھول دیجئے۔ (۶۰)

③ نماز کے وقت درود شریف کی اہمیت

الف: حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ نماز میں دعا کر رہا ہے، اور اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر

درود پاک نہیں بھیجا تو آپ ﷺ نے فرمایا: اس نے جلد بازی کی پھر آپ ﷺ نے اس کو بلا کر اُن سے اور دیگر حاضرین سے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا مانگنا چاہے تو اسے چاہئے کہ پہلے اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد و ثنا کرے، پھر نبی ﷺ پر درود پاک بھیجے اور اس کے بعد جو کچھ چاہے دعا کرے۔(۶۱)

ب: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نماز پڑھ رہا تھا اور رَسُولُ اللہ ﷺ وحضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ وحضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہی تشریف فرما تھے کہ میں نے تشہد میں بیٹھ کر حمد و ثنا کے بعد درود شریف پڑھا، پس آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا: مانگو جو کچھ مانگو گے مِلے گا، مانگو جو کچھ مانگو گے مِلے گا۔(دو مرتبہ اِرشاد فرمایا)(۶۲)

ج: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہر دُعا رُکی رہتی ہے جب تک کہ حضرت محمد ﷺ پر درود شریف نہ بھیجا جائے۔(۶۳)

د: حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ: دُعا آسمان وزمین کے درمیان معلّق رہتی ہے اور اِسکا کچھ بھی حصّہ اوپر نہیں پہنچتا جب تک کہ نبی پاک ﷺ پر درود شریف نہ بھیجا جائے۔(۶۴)

تشریح: حمد بن ابی الحواری رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ میں نے ابوسلمان

درانی رحمہ اللہ تعالیٰ کو یہ کہتے ہوئے سُنا ہے کہ: جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ سے اپنی حاجت مانگنا چاہے اس کو چاہئے کہ وہ سب سے پہلے نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک بھیجے اس کے بعد اپنی حاجت کو اللہ تبارک وتعالیٰ کے سامنے رکھے پھر اخیر میں بھی نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر جو درود شریف بھیجے تو اس کا عند اللہ مقبول ہونا یقینی ہے تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی رحمت سے یہ بات بعید ہے کہ وہ دُعا کے دونوں حصوں کو تو قبول فرمالے اور درمیان کے حصّہ کو قبول نہ فرمائے۔(٦٥)

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: تمام علماء کا اِس پر اتفاق ہے کہ دُعا سے پہلے اور بعد میں درود شریف کا پڑھنا مستحب ہے۔(٦٦)

④ نمازِ جنازہ میں درود شریف کی اہمیت

ایک جلیل القدر صحابی حضرت ابوامامہ بن سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں حضرات انصار کے برگزیدہ اہل علم میں انکا شمار ہوتا ہے، نوعمری ہی میں جنگ بدر میں شریک ہوئے، یہ فرماتے ہیں کہ مجھے بہت سے صحابۂ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے یہ بات پہنچی ہے کہ نمازِ جنازہ کا طریقہ یہ ہے کہ اولاً اِمام تکبیر کہے پھر درود شریف پڑھے اور تین تکبیروں کے درمیان میت کے لیے اخلاص سے دُعا

کرے نماز پوری کر کے پھر سلام پھیرے اور پیچھے والوں (یعنی مقتدیوں) کے لیے بھی یہی سنت ہے۔(٦٧)

حضرت ابوامامہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ فرماتے ہیں کہ مجھے ایک صحابی رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ نے بتایا کہ نمازِ جنازہ کا سُنت طریقہ یہ ہے کہ امام تکبیر کہے پھر سورۂ فاتحہ پڑھے پست آواز سے، پھر درود شریف پڑھے اور تکبیرات کے درمیان میت کے لیے دعائے مغفرت کرے اس کے علاوہ کچھ نہ پڑھے پھر آہستہ سے سلام پھیرے۔(٦٨)

حضرت سعید بن مسیّب رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ نمازِ جنازہ میں سُنت یہ ہے کہ سورۂ فاتحہ پڑھی جائے اور درود شریف پڑھا جائے پھر میت کیلئے دُعا مغفرت کی جائے اور صرف دعا اِیک مرتبہ ہی کرے اس کے بعد سلام پھیر دے۔

تشریح: پہلی تکبیر کے بعد سورۂ فاتحہ پڑھنا اِمام ابوحنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی کے نزدیک بطورِ ثنا کے ہے قراءت کے نہیں، امام مالک رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی کے نزدیک بھی ایسا ہی ہے اور فاتحہ چونکہ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی کی بہترین تعریف ہے، اس لیے اس کو پڑھنا چاہئے، اگرچہ سبحانك اللّٰھم الخ پڑھنا بھی درست ہے، پھر

دوسری تکبیر کہہ کر درود شریف پڑھنا چاہئے اس کے بعد تیسری تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کرے، اور چوتھی تکبیر کہہ کر سلام پھیر دے اس موضوع کی جملہ احادیث مبارکہ کو سامنے رکھ کر یہی طریقہ مستنبط ہوتا ہے۔

⑤ جمعہ، عیدین اور استسقاء کے خطبات میں درود پاک کا استحباب

عون بن ابی جحیفہ فرماتے ہیں کہ میرے والد حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی فوج میں تھے انہوں نے بیان کیا کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر چڑھے تو اولاً اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی پھر درود شریف پڑھا اس کے بعد فرمایا: اِس اُمّت کے سب سے افضل شخص رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں ان کے بعد حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں اس کے بعد فرمایا اللہ جس کو چاہتا ہے خیر سے نوازتا ہے۔(٦٩)

⑥ وتر کی نماز میں درود شریف کا ثبوت

حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

نے وتر کی نماز کی یہ دعا سکھائی:

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِی فِیْمَنْ ھَدَیْتَ وَبَارِكْ لِی فِیْمَا أَعْطَیْتَ وَتَوَلَّنِی فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ، وَقِنِی شَرَّمَا قَضَیْتَ فَإِنَّكَ تَقْضِی وَلَا یُقْضٰی عَلَیْكَ وَإِنَّهٗ لَایَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ وَصَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِیِّ مُحَمَّدٍ۔ (۷۰)

حضرت عبداللہ بن حارث رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ابو حلیمہ یعنی حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ دُعاء قنوت میں درود پاک پڑھتے تھے۔ (۷۱)

⑦ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا اِسم گرامی لکھتے وقت درود شریف لکھنے کا حکم

جب کوئی شخص حضرت رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم گرامی لکھے تو اس کو چاہیے

کہ نام کے ساتھ درود شریف یعنی صَلَّی اللہ علیہ وسلم ضرور لکھے کہ اس کا حکم دیا گیا ہے کہ جب بھی رَسُولُ اللہ ﷺ کا ذکر کیا جائے تو آپ ﷺ پر درود شریف بھیجا جائے نیز ایسے شخص کے لیے بد دعا دی گئی ہے جو آپ ﷺ کے ذکر کے وقت درود شریف نہ بھیجے، لہٰذا جس طرح زبان سے آپ ﷺ کا ذکر کرتے وقت درود شریف ضروری ہے اسی طرح آپ ﷺ کا مبارک نام لکھتے وقت بھی نام کے ساتھ درود شریف لکھنا ضروری ہے بلکہ بہتر تو یہ ہے کہ لکھتے وقت زبان سے ﷺ کہہ لیا جائے۔

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ کا اسم مبارک لکھتے وقت درود لکھنے کا ثواب ہے اور اس میں وہ خسارہ میں ہے جو نام نامی کے ساتھ درود نہ لکھے اس لیے کہ جس زبان سے ذکر کے وقت آپ ﷺ پر درود بھیجا جاتا ہے اسی طرح لکھتے وقت بھی بھیجنا چاہیے خواہ جتنی مرتبہ لکھنا پڑے، کہ اس میں بہت زیادہ ثواب رکھا گیا ہے، اور ایسی فضیلت ہے کہ جس کو احادیث شریفہ اور آثار نبویہ لکھنے والے علماء و بزرگان دین نے حاصل کیا ہے، اس لیے علماء نے اس کو مستحب قرار دیا ہے کہ جب بھی آپ ﷺ کا اسم مبارک لکھا جائے تو ساتھ ہی درود شریف بھی لکھا جائے، نیز یہ بھی اہل علم نے لکھا ہے کہ

آپ ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ صرف (ص، یا صلعم) بطور رمز و اشارہ کے لکھ دینا جیسا کہ عوام الناس یا بعض کاہل طلبہ کرتے ہیں جائز نہیں ہے۔

ایک محدث حسن بن موسی خضرمی معروف بہ ابن عجینہ گزرے ہیں وہ کہتے ہیں کہ میں حدیث شریف لکھتے وقت جلدی کی وجہ سے درود شریف نہیں لکھتا تھا، ایک روز میں نے خواب میں رَسُولُ اللہ ﷺ کی زیارت کی، آپ ﷺ نے فرمایا: تمہیں کیا ہوا کہ (حدیث شریف) لکھتے وقت درود شریف کا اہتمام نہیں کرتے جیسا کہ ابو عمر الطبرانی کرتے ہیں؟ چنانچہ میں خوفزدہ بیدار ہوا اور میں نے عہد کیا کہ آئندہ جب بھی حدیث شریف لکھوں گا تو درود کا اہتمام و التزام کروں گا۔ (۷۲)

ابو علی حسن بن علی عطار رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ کہتے ہیں کہ: مجھے ابو طاہر مخلص رَحمَۃُ اللہِ تَعالیٰ نے کچھ اپنے ہاتھ سے تحریر شدہ اجزاء بھیجے، جس میں میں نے دیکھا کہ جب نبی پاک ﷺ کا ذکر مبارک آتا تو اس کے ساتھ یہ لکھا ہوتا صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَسَلَّمَ تَسۡلِیۡماً کَثِیۡراً کَثِیۡراً کَثِیۡراً میں نے اس کا سبب پوچھا تو انہوں نے جواب دیا کہ میں کم عمری میں جب حدیث شریف لکھتا تھا تو نام نامی کے ساتھ درود شریف نہیں لکھتا تھا، پس ایک دن میں نے رَسُولُ اللہ ﷺ کی

خواب میں زیارت کی اور آپ ﷺ نے اپنا چہرہ انور دوسری جانب پھیرلیا میں نے دوسری جانب پہنچ کر سلام کیا آپ ﷺ نے پھر بھی اعراض فرمایا، میں نے تیسری مرتبہ آپ ﷺ کے سامنے آکر عرض کیا: اے اللہ کے نبی ﷺ آپ کیوں مجھ سے اعراض فرمارہے ہیں؟

آپ ﷺ نے جواب میں فرمایا: اس لیے کہ جب تم اپنی کتاب میں میرا ذکر کرتے ہو تو مجھ پر درود شریف نہیں لکھتے۔

پس اس وقت سے میرا معمول یہ ہے کہ میں جب بھی نبی پاک ﷺ کا اسم گرامی لکھتا ہوں تو یہ ضرور لکھتا ہوں: ''صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَسْلِيماً كَثِيْراً كَثِيْراً كَثِيْراً''(۷۳)

حضرت حمزہ کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ حدیث شریف لکھتے وقت میں حضور ﷺ کے نام مبارک کے ساتھ صرف ؐ لکھا کرتا تھا ایک روز خواب میں رسُولُ اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم مجھ پر پورا درود شریف کیوں نہیں بھیجتے؟ اس کے بعد سے میں نے پورا درود پاک (یعنی ﷺ) لکھنا شروع کردیا۔ (۷۴)

عبداللہ بن عبدالحکم کہتے ہیں کہ میں نے اِمام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو خواب

میں دیکھا تو میں نے پوچھا اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیسا معاملہ فرمایا؟ انہوں نے جواب دیا اللہ تبارک وتعالیٰ نے رحم وکرم کا معاملہ فرما کر میری مغفرت فرمادی، اور جنت میں دولہا کی طرح مجھے سنوار گیا اور اس طرح میرا اکرام ہوا جس طرح کسی دولہا کا اکرام کیا جاتا ہے، میں نے کہا آپ کو یہ مرتبہ کِس وجہ سے نصیب ہوا؟ تو کسی کہنے والے نے مجھ سے کہا: یہ مرتبہ اس درود شریف کی وجہ سے مِلا جو اِمام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "الرسالۃ" میں تحریر کیا ہے، میں نے پوچھا وہ کیسا درود وسلام ہے؟ تو مجھے بتایا گیا کہ وہ یہ درود ہے: "صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَكَرَهُ الذَّاكِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِكْرِهِ الْغَافِلُوْنَ"۔ راوی کہتے ہیں کہ بیدار ہوکر میں نے کتاب "الرسالۃ" کو دیکھا تو ویسا ہی پایا۔ (۷۵)

حضرت حمزہ کنانی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے ہی ایک روایت میں مذکور ہے کہ انہوں نے خواب میں اِمام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ کو دیکھا اور ان سے دریافت کیا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے آپ کے ساتھ کیا معاملہ کیا؟ تو اِمام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے جواب دیا: اللہ تبارک وتعالیٰ نے اِس درود شریف کی برکت سے میری مغفرت فرمادی جس کو میں نے اپنی کتاب "الرسالۃ" میں لکھا تھا یعنی "صَلَّى

اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَاذَکَرَہُ الذَّاکِرُوْنَ وَعَدَدَ مَا غَفَلَ عَنْ ذِکْرِہِ الْغَافِلُوْنَ" (۷۶)

سفیان بن عیینہ رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی فرماتے ہیں کہ میرا ایک دوست حدیث شریف کا طالب علم تھا اس کی وفات کے بعد میں نے اس کو خواب میں دیکھا کہ وہ ہرے کپڑوں میں ٹہل رہا ہے میں نے اس سے کہا کیا تم وہی میرے دوست نہیں ہو جو حدیث شریف کی تعلیم میں میرے ساتھ تھے؟

اس نے کہا ہاں میں وہی ہوں، میں نے کہا تمہیں یہ مرتبہ کیسے نصیب ہوا؟ اس نے کہا: میں جو بھی حدیث شریف لکھتا تھا اور اس میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک ہوتا تو میں نام کے ساتھ اس کے نیچے صَلّی اللہ علیہ وسلم لکھتا تھا، اس درود پاک کے لکھنے کی برکت ہے کہ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نے مجھے نوازا ہے جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو۔ (۷۷)

حافظ ابوموسیٰ مدینی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی نے بھی بہت سے محدثین سے نقل کیا ہے کہ ان کی وفات کے بعد ان کو دیکھا گیا تو انہوں نے یہ خبر دی کہ اللہ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی نے ہماری مغفرت فرمادی بسبب اس کے کہ ہم ہر حدیث لکھتے وقت صلی اللہ علیہ وسلم لکھتے تھے۔ (۷۸)

⑧ خطبۂ نکاح کے وقت درود شریف کی اہمیت

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ ابوبکر بن حفص سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو جب کسی نکاح کی تقریب میں بلایا جاتا تو فرماتے: ہم پر بھیڑ جمع مت کرو اور حمد وثناء کے بعد رسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود وسلام بھیجتے پھر فرماتے: فلاں شخص نے تمہیں پیغام نکاح دیا ہے اگر تمہیں قبول ہے تو الحمد اللہ اور اگر منظور نہیں سبحان اللہ۔ (۷۹)

عتیبی رحمۃ اللہ تعالیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنے خاندان کی ایک عورت کا نکاح پڑھایا تو خطبۂ نکاح میں درود شریف پڑھا۔

⑨ درود شریف گناہوں کا کفارہ

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب ''جلاء الافہام'' میں اس عنوان کے تحت باب قائم کیا ہے جس میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کردہ حدیث ذکر کی ہے کہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجو کہ مجھ پر درود بھیجنا تمہارے

لیے کفارہ ہے، پس جو شخص مجھ پر درود بھیجتا ہے اللہ تبارک وتعالیٰ کی دس رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں۔ (۸۰)

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اِس حدیث کی تائید ایک دوسری صحیح روایت سے بھی ہوتی ہے جس میں رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: میری امت میں سے جس نے خلوص نیت سے مجھ پر درود بھیجا تو اللہ تبارک وتعالیٰ کی دس رحمتیں اس پر نازل ہوتی ہیں اور اس کے دس گناہ معاف کردیے جاتے ہیں، اس حدیث شریف کے بعد علامہ موصوف نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی روایت نقل کی ہے جس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: مجھ پر درود بھیجو اس لیے کہ تمہارا مجھ پر درود بھیجنا تمہارے لیے تزکیہ ہے۔ (۸۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رَسُولُ اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کے لیے کچھ نہ ہو تو اس کو چاہے کہ اپنی دعا میں یہ کلمات کہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِيْنَ وَ

الْمُسْلِمَاتِ (۸۲)

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ: ان حدیثوں سے معلوم ہوا کہ درود شریف تزکیہ کا سبب ہے اور تزکیہ میں طہارت و پاکیزگی اور برکت کا مفہوم بھی شامل ہے اور سابقہ حدیث میں درود پاک کو گناہوں کا کفارہ فرمایا گیا تھا جس سے معلوم ہوا کہ درود پاک کی برکت سے جہاں نفس رزائل سے پاک ہوتا ہے وہیں اس کے کمالات میں اضافہ بھی ہوتا ہے، جس سے یہ بات واضح ہوئی کہ نفس اپنے کمالات کو اس وقت تک نہیں پہنچ سکتا جب تک کہ درود پاک کا اہتمام نہ ہو اور یہ درود پاک حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کے لوازمات میں سے ہے کہ جس قدر محبت ہوگی اتنا ہی درودد پاک کا اہتمام ہوگا اور بقدر محبت ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع زندگی میں ہوگی اور دوسروں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنتوں اور طریقوں کو مقدم کیا جائے گا۔ (۸۳)

(۱۰) خطوط و رسائل میں درود پاک کی اہمیت

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ خطوط و رسائل میں بِسْمِ اللہ کے بعد درود شریف کا لکھنا خلفائے راشدین کی سُنّت ہے جن کی اتباع کا حکم

سید المرسلین ﷺ نے دیا ہے۔

حافظ ابو الربیع بن سالم الکلاعی اپنی کتاب "الاکتفاء" میں واقدی کی سند سے ردۃ بنی سلیم کا قول نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے عامل طریفہ بن حاجز کو لکھا جس کا متن یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

مِنْ أَبِي بَكْرٍ خَلِيفَةِ رَسُوْلِ اللّٰہِ (ﷺ) إِلٰى طَرِيْفَةَ بْنِ حَاجِزٍ:

سَلَامٌ عَلَيْكَ، فَإِنِّي أَحْمَدُ إِلَيْكَ الَّذِي لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ وَأَسْأَلُهُ أَنْ يُّصَلِّيَ عَلٰى مُحَمَّدٍ (ﷺ) أَمَّا بَعْدُ

ترجمہ: اللہ کے نام سے جو رحمٰن ورحیم ہے، یہ خط رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ ابو بکر کی جانب سے طریفہ بن حاجز کی طرف ہے، تم پر سلامتی ہو میں اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا کرتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اس سے درخواست ہے کہ

وہ (یعنی اللہ تبارک وتعالیٰ) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر درود نازل فرمائے۔

چنانچہ روئے زمین پر اُمَّت میں یہ طریقہ چلا آرہا ہے کہ رسائل وخطوط کے شروع میں درود شریف لکھا جاتا رہا ہے، کچھ لوگ شروع میں درود شریف نہ لکھ کر اخیر میں درود پاک سے اختتام کرتے ہیں۔

(۱۱) تکمیلِ قرآن پاک کے موقع پر درود شریف پڑھنا چاہے

علامہ سخاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ تکمیل قرآن کے وقت درود شریف کے سلسلہ میں بعض آثار وارد ہوئے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ اس وقت درود شریف کا پڑھنا مستحب ہے اور یہ وہ وقت ہوتا ہے جب رحمتِ الٰہی کا نزول ہوتا ہے۔ (۸۴)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ: قرآن مکمل کرنے والے کی دعا قبول ہوتی ہے اور اس وقت میں رَسُولُ للہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود شریف بھیجنا نہایت اہمیت وفضیلت والا عمل ہے کہ یہ وقت قبولیت دعا کا ہوتا ہے۔ (۸۵)

⑫ ہر حال میں درود شریف پڑھنے کا اہتمام کرنا چاہیے

اس عنوان کے تحت علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب "القول البدیع" میں باب قائم کیا ہے اور ابن ابی شیبہ رحمہ اللہ تعالیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ: ابووائل کا بیان ہے کہ حضرت عبداللہ جس مجلس و مجمع یا دعوت وغیرہ میں حاضر ہوتے تو رخصت ہونے سے پہلے حمد وثنا اور درود پاک ضرور پڑھتے حتیٰ کہ سب سے غفلت کی جگہ بازار میں بھی جانا ہوتا اور تشریف رکھتے تو تب بھی اللہ تبارک وتعالیٰ کی حمد وثنا اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پاک سے غافل نہ رہتے۔ (۸۶)

⑬ جن مقامات پر درود شریف پڑھنا مکروہ ہے

فقہائے احناف رحمہ اللہ تعالیٰ نے سات ایسی جگہوں کا استثنا کیا ہے جہاں پر درود شریف پڑھنا مناسب نہیں، چنانچہ ردالمحتار میں ہے کہ سات جگہوں پر درود شریف کا پڑھنا مکروہ ہے:

① بیوی سے مباشرت کے وقت

٢ قضاء حاجت کے وقت

٣ خرید وفروخت کے وقت

٤ شور شرابہ میں

٥ ٹھوکر لگتے وقت

٦ تعجب کے وقت

٧ ذبح کرتے وقت اور چھینک آتے وقت

البتہ آخری تین مواقعوں کے بارے میں اختلاف ہے۔(٨٧)

یعنی بعض علماء کے نزدیک وہاں پڑھنا بھی درست ہے (واللہ اعلم)

البتہ ہمارے نزدیک یہ ہے کہ چھینک کے وقت، تعجب کے وقت، ذبح کرتے وقت درود شریف نہیں پڑھا جائے گا، اسی طرح اگر ان وقتوں میں اگر رَسُولُ اللہ ﷺ کا ذکر مبارک ہو یا کسی سے آپ ﷺ کا تذکرہ سنا یا خطبہ میں آپ ﷺ کا نام مبارک آیا تو پھر بھی (زبان سے) درود شریف نہ پڑھے یعنی صرف دل میں درود شریف پڑھے۔ فتاوی ہندیہ میں تحریر ہے کہ اگر دورانِ تلاوت نام مبارک سنا تو درود پڑھنا لازم نہیں، ہاں تلاوت سے فارغ ہو کر پھر درود شرف پڑھ لے تو بہتر ہے۔

اسی طرح کتاب "الینا بیع" میں لکھا ہے کہ دورانِ تلاوت اگر کسی نبی کا نام آئے تو بھی اس نبی پر درود نہ بھیجے کہ قرآن پاک کی تلاوت اس کی ترتیب سے پڑھنا اس سے افضل ہے کہ اس وقت میں درود شریف پڑھا جائے تلاوت سے فراغت کے بعد درود شریف پڑھ لے تو بہتر ہے، اگر نہ پڑھ سکا تو بھی حرج نہیں، کتاب "الملتقط" میں بھی ایسا ہی مذکور ہے۔ واللہ اعلم

اہل علم کی ایک جماعت کی رائے یہ ہے کہ جب کسی ایسی آیت کی تلاوت کرے جس میں رسُولُ اللہ ﷺ کا ذکر ہو یا آیت درود:

اِنَّ اللّٰهَ وَمَلٰٓئِكَتَهٗ يُصَلُّوْنَ عَلَى النَّبِيِّ ۭ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ﴿٥٦﴾ (۸۸)

کی تلاوت کرے تو آپ ﷺ پر درود بھیجے، یہ قول علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بعض حضرات سے نقل کیا ہے اور لکھا ہے کہ امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بھی اس کی تصریح کی ہے اور تحریر کیا ہے کہ اگر نمازی ایسی آیت سے گذرے جس میں رسُولُ اللہ ﷺ کا ذکر مبارک ہو تو اگر نماز نفلی ہے تو درود شریف پڑھ لیا جائے۔ (۸۹)

۳ مُستَند درُوُد شریف بمعہ ترجمہ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

① اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَّعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ○ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَّعَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ○

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، یا اللہ! حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت

ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔(۹۰)

۲ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔(۹۱)

۳ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌO اَللّٰهُمَّ بَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌO

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ اور حضرت ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، یا اللہ! حضرت محمد ﷺ اور حضرت ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۹۲)

۴ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا صَلَّیۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ وَبَارِكۡ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اَزۡوَاجِهٖ وَذُرِّیَّتِهٖ کَمَا بَارَکۡتَ عَلٰی اٰلِ اِبۡرَاهِیۡمَ اِنَّكَ حَمِیۡدٌ مَّجِیۡدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذرّیت (آل اور اولاد) پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی۔ اور برکت نازل فرما، حضرت محمد ﷺ کی ازواج مُطہّرات اور ذرّیت پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی۔ بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۹۳)

۵ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ: یا اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی۔ اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر برکت نازل فرمائی۔ (۹۴)

۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ

ترجمہ: یا اللہ! اپنے بندے اور رسول حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی۔ اور حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی۔ (۹۵)

۷ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی اور برکت نازل فرما، محمد ﷺ اور محمد ﷺ کی آل پر جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر سارے جہانوں میں بے شک آپ بہت بزرگی والے اور تعریف کے لائق ہیں۔ (۹۶)

⑧ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر برکت نازل فرمائی، آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۹۷)

⑨ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرما نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات پر جو سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذرّیت اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۹۸)

⑩ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَرَحْمَتَكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ

قَائِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ ○

اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ ○

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ○

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے مسلمانوں کے سردار اور متقیوں کے امام اور خاتم الانبیاء حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے امام اور خیر کے قائد ہیں۔



یا اللہ! انہیں قیامت کے روز مقامِ محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں۔

اور رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی، یا اللہ! برکت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۹۹)

⑪ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے نبی اُمّی حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی آل پر۔ (۱۰۰)

⑫ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر۔ (۱۰۱)

(۱۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ ○

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، یا اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر، جیسا کہ برکتیں نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر۔ (۱۰۲)

(۱۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ أَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے اور حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن اپنے نزدیک مقرب مقام عطا فرمایئے۔ (۱۰۳)

فائدہ: حضرت رویفع بن ثابت الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان فرمایا: رسول اللہ ﷺ کا ارشاد ہے: ''جس نے حضرت محمد ﷺ پر درود بھیجا اور

یوں دعا کی، اے اللہ حضرت محمد ﷺ کو قیامت کے دن اپنے نزدیک مقرب مقام عطا فرمائیے، تو اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو گئی۔

⑮ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ! آپ اپنی رحمتیں اور برکتیں حضرت محمد ﷺ پر اس طرح نازل فرمائیے، جیسا کہ آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر نازل کیں، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۴)

⑯ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمائیے، حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی

ازواج مطہرات اور ذرّیت پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی، اور برکت نازل فرمایئے، حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور ذرّیت پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر برکت نازل فرمائی، سارے جہانوں میں، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۵)

(۱۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ فِي الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرمایئے، اور حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرمایئے، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر دونوں جہانوں میں، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۶)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

بَارِكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرمایئے، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۷)

(۱۹) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! امّی نبی حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرمایئے، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکت نازل فرمایئے امّی نبی حضرت محمد ﷺ پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد

ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۸)

(۲۰) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ.

ترجمہ: یا اللہ! حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے، اور برکت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ اور ان کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت اور برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۰۹)

(۲۱) اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! برکتیں نازل فرما حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسے آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت

ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ نہایت قابل تعریف اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۰)

(۲۲) صَلَّى اللهُ عَلَى النَّبِيِّ مُحَمَّدٍ۔

ترجمہ: حق تعالیٰ شانہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرمائیں۔ (۱۱۱)

(۲۳) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَتَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ آلِ إِبْرَاهِيْمَ.

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور رحم فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سَیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور ان کی آل پر۔ (۱۱۲)

(۲۴) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَصَلِّ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور اپنے رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور رحمت نازل فرمایئے ایمان دار مردوں اور ایمان دار عورتوں پر اور مسلمان مردوں پر اور مسلمان عورتوں پر۔ (۱۱۳)

فائدہ: رَسُولُ اللہ ﷺ نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس صدقہ دینے کے لیے کوئی چیز نہ ہو (جس کو وہ اللہ کی راہ میں خرچ کر سکے) تو وہ یہ (مندرجہ بالا) درود پڑھا کرے کہ یہ درود اسکے لیے صدقہ کے (قائم مقام) ہے۔

۲۵ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! آپ سیدنا حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمایئے جس طرح حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ لائقِ حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرمایئے، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ لائق حمد ہیں اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۴)

۲۶ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر۔ (۱۱۵)

۲۷ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ وَبَارِكْ عَلَیْہِ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے اپنے بندے اور رسول سیدنا حضرت محمد ﷺ اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمایئے ان پر اور ان کے اہل بیت پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں،

بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۶)

(۲۸) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! سیدنا امّی نبی حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرمائیے جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر اور برکت نازل فرمائیے امّی نبی حضرت محمد ﷺ پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۷)

۲۹ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۸)

۳۰ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَّ ارْحَمْ مُحَمَّدًا وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ وَ بَارَكْتَ وَ تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا

حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور رحم فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۱۹)

(۳۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَ صَلِّ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. وَ بَارِكْ عَلَيْنَا مَعَهُمْ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ.

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت

محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ اور ان کے ساتھ ہم پر بھی رحمت نازل فرمایئے اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آل سیدنا حضرت محمد ﷺ پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ ان کے ساتھ ہم پر بھی برکت نازل فرمایئے اور سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور برکتیں ہوں اے نبی آپ پر۔ (۱۲۰)

(۳۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاھِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔(۱۲۱)

(۳۳) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَ اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور آل حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔(۱۲۲)

(۳۴) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ یااللہ! برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۳)

(۳۵) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے برکت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۴)

۳۶ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد امّی نبی ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جس طرح آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۵)

(۳۷) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یااللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور برکتیں نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۶)

(۳۸) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ إِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَآلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائیں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۷)

۳۹ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحمت نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر، اور برکت نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے برکتیں نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر۔ (۱۲۸)

(۴۰) اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰى مُحَمَّدِنِ
النَّبِيِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ
بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے نبی سیدنا حضرت محمد ﷺ اور ان کی ازواج مطہرات پر، جو مومنین کی مائیں ہیں اور آپ ﷺ کی ذُرّیّت اور آپ ﷺ کے اہل بیت پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ (۱۲۹)

(۴۱) اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ
مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ

حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَ تَرَحَّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ
مُحَمَّدٍ كَمَا وَتَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ
إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى
مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَ
عَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ وَ
سَلِّمْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى
إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔
یا اللہ! سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر برکت نازل فرما، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم کی آل پر برکت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق

حمد اور، بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! اور رحم فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے رحم فرمایا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! اور شفقت فرمایئے حضرت محمد ﷺ پر اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے شفقت فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔ یا اللہ! اور سلامتی نازل فرمایئے سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور سیدنا حضرت محمد ﷺ کی آل پر، جیسا کہ آپ نے سلامتی نازل فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۳۰)

(۴۲) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ فِی الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ وَفِی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی اِلٰی یَوْمِ الْقِیَامَۃِ۔

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرمایا سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آل

سیدنا حضرت محمد ﷺ پر سب پہلوں اور پچھلوں میں اور بلند مقام فرشتوں میں قیامت تک۔ (۱۳۱)

④ مُستند سلام بمعہ ترجمہ

① اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّیِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ اور عباداتِ بدنیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (۱۳۲)

② التَّحِيَّاتُ الْمُبَارَكَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ
السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ
لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: ساری بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ اور عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں۔ سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۳۳)

③ التَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ
عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا

اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں اس بات کی کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۳۴)

④ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ، بدنیہ، مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، اے نبی ﷺ

آپ پر سلام اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور شہادت دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۳۵)

⑤ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ التَّحِیَّاتُ الۡمُبَارَکَاتُ وَالصَّلَوَاتُ الطَّیِّبَاتُ لِلّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكَ أَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحۡمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَیۡنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰہِ الصَّالِحِیۡنَ أَشۡهَدُ أَنۡ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰہُ وَأَشۡهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبۡدُهٗ وَرَسُوۡلُهٗ۔

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔ ساری بابرکت عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک اللہ

کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور رسول ہیں۔ (۱۳۶)

⑥ بِسْمِ اللهِ وَبِاللهِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ اَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ أَسْأَلُ اللهَ الْجَنَّةَ أَعُوْذُ بِاللهِ مِنَ النَّارِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں، اور اللہ کی توفیق سے شروع کرتا ہوں، ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے میں جنت کی

درخواست کرتا ہوں اور جہنم سے پناہ چاہتا ہوں۔ (۱۳۷)

⑦ اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: پاکیزہ عباداتِ قولیہ، عباداتِ بدنیہ، عباداتِ مالیہ اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور شہادت دیتا ہوں کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۳۸)

⑧ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِيْكَ لَهٗ وَ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ السَّلَامُ عَلَیْكَ أَيُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَكَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ۔

ترجمہ: ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ (اور) ساری پاکیزگیاں اللہ ہی کے لئے ہیں، میں شہادت دیتا ہوں کہ بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، تم سب پر سلام ہو۔ (۱۳۹)

⑨ بِسْمِ اللہِ التَّحِيَّاتُ لِلّٰہِ الصَّلَوَاتُ لِلّٰہِ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰہِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَكَاتُہٗ السَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ شَهِدْتُّ أَنْ لَّا إِلٰهَ

إِلَّا اللّٰهُ شَهِدْتُّ أَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں ساری عباداتِ قولیہ، اللہ ہی کے لئے ہیں، ساری عباداتِ بدنیہ اللہ ہی کے لئے ہیں، ساری پاکیزہ عباداتِ اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو نبی ﷺ پر اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکت نازل ہوں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، میں نے اس بات کی گواہی دی کے بے شک اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں نے گواہی دی کہ بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ (۱۴۰)

⑩ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَاءِ التَّحِيَّاتُ الزَّاكِيَاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ لِلّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو کہ تمام ناموں میں بہترین نام ہے، ساری عباداتِ قولیہ، عباداتِ مالیہ، عباداتِ بدنیہ اور پاکیزہ (تعریفیں) اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۴۱)

⑪ اَلتَّحِيَّاتُ الطَّيِّبَاتُ الصَّلَوَاتُ الزَّاكِيَاتُ لِلّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: تمام عباداتِ قولیہ تمام پاکیزہ کلمات، تمام بدنی اور مالی عبادت اللہ ہی کے لئے ہیں، سلام ہو نبی ﷺ پر اور اللہ کی رحمت اور برکتیں آپ ﷺ پر نازل ہوں، ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی دیتا ہوں

کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۴۲)

⑫ بِسْمِ اللّٰهِ خَيْرِ الْأَسْمَآءِ التَّحِيَّاتُ الصَّلَوَاتُ الطَّيِّبَاتُ الْمُبَارَكَاتُ لِلّٰهِ أَرْبَعُ أَيُّهَا النَّاسُ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو کہ تمام ناموں میں بہترین نام ہے، تمام عباداتِ قولیہ، تمام عباداتِ مالیہ، تمام عباداتِ بدنیہ، تمام مبارک کلمات، چاروں خصوصیات فقط اللہ ہی کے لئے ہیں، اے لوگو! میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے، اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم

پر اور اللہ کے تمام نیک بندوں پر بھی۔ (۱۴۳)

⑬ التَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

ترجمہ: تمام عباداتِ مالیہ، عباداتِ قولیہ، تمام عباداتِ بدنیہ فقط اللہ ہی کے لئے ہیں، سلامتی ہو آپ پر اے نبی ﷺ اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، سلامتی ہو ہم پر بھی اور اللہ تعالیٰ کے تمام نیک بندوں پر بھی، میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں ہے کوئی عبادت کے لائق سوائے اللہ کے، جس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں بے شک حضرت محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۱۴۴)

بِسْمِ اللهِ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں اور سلام ہو اللہ کے رسول پر۔ (۱۴۵)

۵ درود شریف کے مخصوص فضائل

① سب سے وزنی درود شریف

① حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہمارے گھر پر درود بھیجے اور چاہے کہ بڑے پیمانے میں وزن کیا جائے تو وہ یہ درود شریف پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ وَأَزْوَاجِہٖ أُمَّھَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَذُرِّیَّتِہٖ وَأَھْلِ بَیْتِہٖ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی إِبْرَاھِیْمَ إِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (۱۴۶)

ترجمہ: یا اللہ! رحمت نازل فرمایئے ہمارے نبی سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر، اور ان کی ازواج مطہرات پر، جو مؤمنین کی مائیں ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

(۴) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں یہ ہے کہ جو چاہے کہ ہمارے اہل بیت پر درود بھیجے اور اس کا درود کسی بڑے پیمانے میں تولا جائے تو یہ درود پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ عَلٰی مُحَمَّدِ النَّبِیِّ وَأَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ ذُرِّیَّتِهٖ وَأَهْلِ بَیْتِهٖ كَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی آلِ إِبْرَاهِیْمَ إِنَّكَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ (۱۴۷)

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے ہمارے نبی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی ازواج مطہرات پر، جو مومنین کی مائیں ہیں، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذریت پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیت پر، جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد اور بزرگی والے ہیں۔

(۲) معاشی تنگی دور کرنے کا درود شریف

ابو عبداللہ القسطلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کہتے ہیں کہ میں نے خواب میں نبی

پاک ﷺ کی زیارت کی تو آپ ﷺ سے تنگیِ معاش کی شکایت کی،
آپ ﷺ نے فرمایا: یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ وَھَبْ لَنَا
اَللّٰھُمَّ مِنْ رِّزْقِكَ الْحَلَالِ الطَّيِّبِ الْمُبَارَكِ
مَا نَصُوْنُ بِهٖ وُجُوْهَنَا عَنِ التَّعَرُّضِ إِلٰى أَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ وَاجْعَلْ لَّنَا اَللّٰھُمَّ إِلَيْهِ طَرِيْقًا سَهْلًا مِنْ
غَيْرِ تَعْبٍ وَلَا نَصَبٍ وَلَا مِنَّةٍ وَلَا تَبِعَةٍ وَجَنِّبْنَا
اَللّٰھُمَّ الْحَرَامَ حَيْثُ كَانَ وَ أَيْنَ كَانَ وَ عِنْدَ مَنْ
كَانَ وَحُلْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ أَهْلِهٖ وَاقْبِضْ عَنَّا
أَيْدِيَهُمْ وَاصْرِفْ عَنَّا قُلُوْبَهُمْ حَتّٰى لَا نَتَقَلَّبُ إِلَّا
فِيْمَا يُرْضِيْكَ وَلَا نَسْتَعِيْنُ إِلَّا عَلٰى مَا تُحِبُّ يَا أَرْحَمَ

الرَّاحِمِيْنَ۔ (۱۴۸)

ترجمہ: خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اور آل سیدنا حضرت محمد ﷺ کو بھی عطا فرما۔ خداوندا ہم کو اپنا حلال وطیب اور برکت والا رزق عنایت فرما جس کی وجہ سے بچالے تو ہم کو اس بات سے کہ ہم اپنا منہ تیری مخلوق میں سے کسی کے سامنے سوال کے لیے لے کر آئیں۔ خداوندا ہمارے لیے اپنی طرف رسائی کیلئے ایسا آسان راستہ بنا دے کہ نہ اس میں تکان ہو نہ کوئی تکلیف، نہ احسان اور نہ برا انجام، اے اللہ ہم کو بچالے حَرام سے جیسا ہو اور جہاں ہو اور جس کسی کے پاس ہو اور حائل ہو جا ہمارے درمیان اور لوگوں کے درمیان جن کے پاس یہ حرام ہو اور ان کے ہاتھوں کو ہم سے علیحدہ کر دے اور ان کے دلوں کو ہماری طرف سے پھیر دے (کہ ہم کو حرام میں نہ پھانس لیں) یہاں تک کہ ہم کوئی حرکت نہ کر سکیں مگر وہ جو تیری خوشنودی کا موجب ہو اور نہ مدد حاصل کر سکیں تیری نعمتوں کے ذریعہ مگر ان باتوں پر جو تجھ کو پسند ہوں اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے۔

وضاحت: نبی پاک ﷺ نے فرمایا: ذکر اور درود کی کثرت فقر اور غربت

دور کرتی ہے۔(۱۴۹)

ہر دن معمول میں رکھے تو مالی پریشانی دور ہو جائے اور رزق میں وسعت حاصل ہو انشااللہ تعالیٰ۔

③ جَامِ کوثر پینے کا درود شریف

حضرت حسن بصری رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جو شخص یہ چاہتا ہے کہ حوضِ مصطفیٰ (کوثر) سے لبالب جام پیے اسے چاہئے کہ وہ یہ درود پڑھے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَوْلَادِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَأَصْهَارِهٖ وَأَنْصَارِهٖ وَأَشْيَاعِهٖ وَمُحِبِّيْهِ وَأُمَّتِهٖ وَعَلَيْنَا مَعَهُمْ أَجْمَعِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (۱۵۰)

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیے اور آپ ﷺ کی

آل واصحاب پر، اورآپ ﷺ کی اولادوازواج مطہرات پراورآپ ﷺ کی ذریت واہل بیت پراورآپ ﷺ کے سسرالی اقرباء وانصار پر، اور آپ ﷺ کے متبعین ومحبین پر، اورآپ ﷺ کی امت پراوران کے ساتھ ہم سب پر بھی رحمت نازل فرمائیے۔اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کررحم کرنے والے!

(۴) مغفرت ورحمت کا قیمتی عمل

اِمام دارمی رحمۃ اللہ تعالیٰ سے منقول ہے کہ انہوں نے عبداللہ بن حامد رحمۃ اللہ تعالیٰ کو مرنے کے بعد کئی مرتبہ (خواب میں) دیکھا تو ان سے پوچھا: اللہ پاک نے تمہارے ساتھ کیا معاملہ کیا؟

انہوں نے کہا: رحم فرمایا اور مغفرت فرمادی، انہوں نے پوچھا کہ وہ کون سا عمل ہے جس سے جنت میں داخل ہوسکتا ہے؟ کہا! ایک ہزار رکعات نماز پڑھو اور ہر رکعت میں ایک ہزار مرتبہ سورۃ اخلاص پڑھو انہوں نے کہا: اس کی طاقت نہیں رکھتا تو انہوں نے کہا! ہر رات نبی پاک ﷺ پر ایک ہزار مرتبہ درود بھیجو، چنانچہ وہ ہر رات اسی طرح کرتے۔(۱۵۱)

⑤ صدقہ وخیرات کا بدل درود شریف

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس مسلمان کے پاس صدقہ کرنے کی وسعت نہ ہو وہ یہ دعا (درود) پڑھے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَ رَسُوْلِکَ وَ صَلِّ عَلَی الْمُؤْمِنِیْنَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ وَ الْمُسْلِمِیْنَ وَ الْمُسْلِمَاتِ (۱۵۲)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرمایئے اپنے خاص بندے اور رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور تمام مومن و مسلمان مردوں اور عورتوں پر۔

وضاحت: مال کی کمی یا نہ ہونے کی وجہ سے جو لوگ مالی ثواب صدقات و خیرات کا حاصل نہیں کر سکتے ان کے لیے اس درود پاک کا معمول اس تلافی کا باعث ہے۔ کس قدر اللہ رب العزت کا فضل و کرم ہے کہ بندہ کو کسی طرح محروم نہیں رہنے دینا چاہتے!

⑥ قیمتی درود شریف

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مجھ پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو، تمہیں شاید کہ نہیں معلوم کہ ہم پر پیش کیا جاتا ہے، یہ پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَ خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰھُمَّ ابْعَثْهُ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ يَغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ۔ (۱۵۳)

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے مسلمانوں کے سردار اور متقیوں کے اِمام اور خاتم الانبیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے اِمام اور خیر کے قائد ہیں۔ یا اللہ! انہیں قیامت کے روز مقامِ

محمود عطا فرمائیے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں۔

وضاحت: حضور ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود اس طرح پڑھو۔

⑦ افضل ترین درود شریف

عبداللہ الموصلی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ جو چاہے کہ خدائے پاک کی بہترین حمد اور افضل ترین درود پڑھے اسے چاہئے کہ یہ حمد وصلوٰۃ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا أَنْتَ أَهْلُهٗ وَافْعَلْ بِنَامَا أَنْتَ أَهْلُهٗ فَإِنَّكَ أَهْلُ التَّقْوٰى وأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ۔ (۱۵۴)

ترجمہ: اے اللہ آپ ہی کے لیے تمام تعریف ہے جیسا کہ آپ کے لائق ہے، سو آپ حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرمائیں جیسا کہ آپ کی شان کے لائق ہے، اور ہمارے ساتھ وہ معاملہ فرمائیں جو آپ کے شایانِ شان ہے، بیشک آپ کی ذات ڈرنے کے لائق ہے اور معافی و بخشش کرنے والی ہے۔

⑧ بہترین درود شریف

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے فرمایا: جب تم خدا کے رسول پر درود بھیجو تو بہترین درود بھیجو، شاید تمہیں نہیں معلوم کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر پیش کیا جاتا ہے۔ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے کہا: ہمیں بھی سکھا دیجئے تو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا، یہ پڑھو:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَاتَكَ وَ رَحْمَتَكَ وَ بَرَكَاتِكَ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَإِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَخَاتَمِ النَّبِيّٖنَ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ رَسُوْلِكَ إِمَامِ الْخَيْرِ وَ قَائِدِ الْخَيْرِ وَ رَسُوْلِ الرَّحْمَةِ اَللّٰهُمَّ ابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا يَّغْبِطُهٗ بِهِ الْأَوَّلُوْنَ وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَّعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِيْمَ وَّعَلٰی آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: یا اللہ! اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمایئے مسلمانوں کے سردار اور متقیوں کے اِمام اور خاتم الانبیا حضرت محمد ﷺ پر جو آپ کے بندے اور رسول اور خیر کے اِمام اور خیر کے قائد ہیں۔ یا اللہ! انہیں قیامت کے روز مقامِ محمود عطا فرمایئے جس پر پہلے اور بعد والے سب رشک کریں۔ اور رحمت نازل فرمایئے حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر جس طرح آپ نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی آل پر رحمت نازل فرمائی، بے شک آپ ہی لائق حمد ہیں، بزرگی والے ہیں۔ (۱۵۵)

⑨ رنج وغم و پریشانی دور کرنے کا درود شریف

علامہ فاکہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ کی کتاب ''الفجر المنیر'' میں شیخ صالح الضریر رحمۃ اللہ تعالیٰ سے مروی ہے کہ وہ سمندری سفر میں تھے، سمندری طوفان آ گیا

(جس سے بہت کم ہی جہاز ہلاکت سے بچتے ہیں) اسی حالت میں نیند آ گئی تو خواب میں آپ ﷺ کی زیارت ہوئی۔ آپ ﷺ نے تعلیم فرمائی کہ تمام اہل جہاز ایک ہزار مرتبہ یہ درود شریف پڑھیں، میں بیدار ہوا اور تمام جہاز سواروں کو بتایا، سب نے یہ درود شریف پڑھا، اس درود کی برکت سے ہم بچ گئے، ہوا رک گئی، حسن بن علی الاسوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ نازل شدہ مصائب وحوادث پر ایک ہزار مرتبہ پڑھنے سے ان مصائب وحوادث سے نجات ملتی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلٰوةً تُنَجِّيْنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتَقْضِىْ لَنَا بِهَا جَمِيْعَ الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيْعِ السَّيِّئَاتِ وَ تَرْفَعُنَا بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيْعِ الْخَيْرَاتِ فِي الْحَيَاةِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ۔ (۱۵۶)

ترجمہ: اے اللہ آپ حضرت سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمائیں جس

کے ذریعے آپ ہمیں تمام ہولنا کیوں اور آفتوں سے نجات دے دیں، اور جس کی وجہ سے آپ ہماری ساری حاجتیں پوری کر دیں، اور جس کی بنا پر آپ ہمیں تمام برائیوں سے پاک کر دیں، اور جس کے سبب دنیا میں اور مرنے کے بعد آپ ہمیں تمام بھلائیوں کے انتہائی درجہ تک بلند کر دیں۔

وضاحت: کسی بھی رنج و غم مصیبت و پریشانی اور فکر کے وقت اس کا درود شریف کا پڑھنا بہت ہی مفید اور مجرب ہے۔

(۱۰) طاعون و ہیضہ اور دیگر وبائی بیماریوں سے حفاظت کا درود شریف

ابن خطیب رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ نبی پاک ﷺ پر درود پاک کی کثرت طاعون سے محفوظ رکھتی ہے اور اسے دور کرتی ہے:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ صَلَاةً تَعْصِمُنَا بِهَا مِنَ الْأَهْوَالِ وَالْآفَاتِ وَتُطَهِّرُنَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

(۱۵۷)

ترجمہ: اے اللہ آپ حضرت سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمائیں جس کے ذریعے آپ ہمیں تمام ہولناکیوں اور آفتوں سے محفوظ کردیں، اور تمام گناہوں سے پاک کردیں۔

⑪ نبی پاک ﷺ اور صحابی رسول کے درمیان جگہ پانے کا درود شریف

ابن سبع رحمۃ اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا کہ آپ ﷺ اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان کوئی بیٹھتا نہ تھا، ایک دن ایک شخص آیا، آپ ﷺ نے اسے اپنے اور صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے درمیان بٹھایا، صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کو اس پر تعجب ہوا، اس کے جانے کے بعد آپ ﷺ نے فرمایا: یہ مجھ پر اس طرح درود پڑھا کرتا ہے:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ۔ (۱۵۸)

ترجمہ: اے اللہ آپ حضرت سیدنا محمد ﷺ پر ایسی رحمت نازل فرمائیں جیسا کہ آپ ان کے لیے چاہتے اور پسند کرتے ہیں۔

⑫ ایک ہزار دن تک ثواب ملنے کا درود شریف

بروایت طبرانی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سے حضور پاک ﷺ کا یہ اِرشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص صبح و شام یہ درود پڑھا کرے گا وہ اس کا ثواب لکھنے والوں کو ایک ہزار دن تک مشقت میں ڈالے رکھے گا۔ مشقت میں ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ وہ ایک ہزار دن تک اس کا ثواب لکھتے لکھتے تھک جائیں گے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ وَاجْزِ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَاهُوَ أَهْلُهٗ۔

(۱۵۹)

ترجمہ: اے محمد ﷺ کے رب حضرت محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما اور محمد ﷺ کی آل پر بھی رحمت نازل فرما، اور محمد ﷺ کو وہ بدلہ عطا فرما جوان کی شان کے لائق ہے۔

⑬ ستر فرشتے ہزار دن تک ثواب لکھیں گے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضور پاک ﷺ کا اِرشاد نقل کرتے ہیں کہ جو شخص یہ درود پڑھا کرے تو اس کا ثواب ستر فرشتوں کو ایک ہزار دن تک مُشقت میں ڈالے گا (یعنی ایک ہزار دن تک ثواب لکھتے رہیں گے)

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ أَهْلُهُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے محمد ﷺ کو وہ بدلہ عطا فرمائے جس کے وہ مستحق ہیں۔ (۱۶۰)

⑭ ۸۰ سال کے (صغیرہ) گناہوں کی معافی کا درود شریف

دارقطنی کی روایت میں نبی پاک ﷺ کا ارشاد نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن مجھ پر اسّی (۸۰) مرتبہ درود شریف پڑھے گا تو اس کے (۸۰) سال کے گناہ معاف کیے جائیں گے، کسی نے عرض کیا: یارسول اللہ ﷺ

!درود کس طرح پڑھا جائے؟ آپ ﷺ نے اِرشاد فرمایا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِیِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ۔ (۱۶۱)

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے، نبی اور رسول حضرت سیدنا امی نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

⑮ شب جمعہ کا قیمتی درود شریف

حضرت امام شافعی رحمہ اللہ تعالیٰ کو انتقال کے بعد کسی نے خواب میں دیکھا اور مغفرت کی وجہ پوچھی تو انہوں نے فرمایا: یہ پانچ درود شریف جمعہ کی رات کو میں پڑھا کرتا تھا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰی عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ بِعَدَد مَنْ لَّمْ یُصَلِّ عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ كَمَا اَمَرْتَ اَنْ یُصَلّٰی عَلَیْهِ وَ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

كَمَا تُحِبُّ اَنْ يُصَلّٰى عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا يَنْبَغِيْ الصَّلَاةُ عَلَيْهِ۔ (١٦٢)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر اُن کی گنتی کے برابر جو آپ ﷺ پر درود پڑھ چکے ہیں اور رحمت نازل فرما ان کی تعداد کے برابر جنہوں نے آپ ﷺ پر درود نہیں پڑھا، اور رحمت نازل فرما جیسا کہ آپ نے ان پر درود کا حکم دیا ہے، اور رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسا کہ آپ پسند کرتے ہیں کہ ان پر درود بھیجا جائے اور رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر جیسا کہ ان پر رحمت نازل کرنا اُن کی شایانِ شان ہو۔

(١٦) شفاعت واجب ہونے کا درود شریف

ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص سات جمعوں تک ہر جمعہ کو سات مرتبہ اس درود شریف کو پڑھے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہے:

(الف) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ صَلوٰةً

تَكُوْنُ لَكَ رِضًى وَلِحَقِّهٖ أَدَاءً وَأَعْطِهِ الْوَسِيْلَةَ وَالْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الَّذِيْ وَعَدْتَّهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مَاهُوَ أَهْلُهٗ وَاجْزِهٖ عَنَّا مِنْ أَفْضَلِ مَا جَزَيْتَ نَبِيًّا عَنْ أُمَّتِهٖ وَصَلِّ عَلٰى جَمِيْعِ إِخْوَانِهٖ مِنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصَّالِحِيْنَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔ (۱۶۳)

ترجمہ: اے اللہ حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر ایسی رحمت نازل فرما جو آپ کی رضا مندی اور حضور ﷺ کے حق کی ادائیگی کا سبب ہو، اور انہیں مقام وسیلہ اور وہ مقامِ محمود عطا فرما جس کا آپ نے اُن سے وعدہ فرمایا ہے اور ہماری طرف سے انہیں ایسا بہترین بدلہ عطا فرما جو اُن کے شایانِ شان ہو۔ اور ہماری طرف سے انہیں وہ افضل بدلہ عطا فرما جو آپ نے کسی نبی کو اس کی امت کی طرف سے عطا کیا ہو، اور رحمت نازل فرما ان کے تمام بھائیوں پر جو کہ انبیاء وصالحین میں سے ہیں، اے تمام رحم کرنے والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے!

۱۷ ۸۰ سال کی عبادت کے ثواب کا درود شریف

(ا) حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایک حدیث میں نقل کیا گیا ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کی نماز کے بعد اپنی جگہ سے اٹھنے سے پہلے اسّی (۸۰) مرتبہ یہ درود شریف پڑھے تو اس کے اسّی (۸۰) سال کی عبادت کا ثواب لکھا جائے گا:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَسَلِّمْ تَسْلِیْمًا۔ (۱۶۴)

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما امی نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر اور خوب سلامتی نازل فرما۔

حضرت سہل بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت میں ہے کہ جو شخص جمعہ کے دن عصر کے بعد یہ درود شریف اسّی (۸۰) مرتبہ پڑھے گا اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہونگے۔

(ب) اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی آلِہٖ

وَسَلِّمْ ۔ (۱۶۵)

ترجمہ: اے اللہ امی نبی حضرت محمد ﷺ پر اور آپ ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما اور سلامتی نازل فرما۔

وضاحت: اس دوسری حدیث میں اسی جگہ بیٹھ کر جس جگہ نماز پڑھی ہے کی قید نہیں ہے اِس حدیث کے اِطلاق سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اگر کسی وجہ سے مُتصلاً اسی وقت یا اسی جگہ نہ پڑھ سکے تو مغرب سے قبل جب بھی جہاں بھی موقع مِلے اسّی (۸۰) مرتبہ مندرجہ بالا درود شریف پڑھ لے تو اس فضیلت کا حامل اور حاصل کرنے والا ہو جائے گا انشاءاللہ تعالیٰ۔

(۱۸) قیامت کے دن پُرنور ہونے کا قیمتی عمل

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ جو جمعہ کے دن سو (۱۰۰) مرتبہ درود پڑھے گا وہ قیامت کے دن اس قدر نور کے ساتھ آئے گا کہ اسکا نور تمام مخلوق کو تقسیم کر دیا جائے تو کافی ہو جائے گا۔

فائدہ: جمعہ کے دن کسی بھی وقت پڑھ لے، فجر کے بعد یا جمعہ کے بعد پڑھ لے تو بہتر ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ جو جمعہ کے دن مجھ پر سو مرتبہ درود پڑھے گا اللہ پاک اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف فرما دیں گے۔ (۱۶۶)

علامہ سخاوی رحمہ اللہ تعالیٰ نے اس کے ذیل میں لکھا ہے کہ اس سند کے بعض راوی نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا تو اس حدیث کی صحت کے متعلق معلوم کیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی تصدیق فرمائی۔ (۱۶۷)

(۱۹) درود شریف کی برکت سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا سلام

ابن عبداللہ المکی رحمہ اللہ تعالیٰ نے بیان کیا کہ میں نے ابو الفضل القومانی رحمہ اللہ تعالیٰ سے سنا کہ خراسان سے ایک شخص آیا اس نے کہا کہ میں نے خواب میں رسُول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی، اس وقت میں مسجد نبوی میں تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم ہمدان جاؤ تو ابوالفضل بن زیرک کو میرا اسلام پہنچا دینا میں نے پوچھا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم! یہ کس وجہ سے ہے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ ہر جمعہ کو مجھ پر سو مرتبہ یا اس سے زائد مرتبہ یہ درود پڑھتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنَّا مَاهُوَ أَهْلُهٗ ۔

ترجمہ: اے اللہ امی نبی حضرت محمد ﷺ اور حضرت محمد ﷺ کی آل پر رحمت نازل فرما، اور محمد ﷺ کو ہماری طرف سے وہ بدلہ عطا فرما جو اُن کے شایانِ شان ہو۔ (۱۶۸)

۲۰ جمعہ کے دن درود شریف کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ پر درود پل صراط پر نور کا باعث ہے، جو شخص جمعہ کے دن (۸۰) اسّی مرتبہ درود پڑھے گا اس کے اسّی (۸۰) سال کے گناہ معاف ہونگے۔ (۱۶۹)

دار قطنی کی روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن اُسّی (۸۰) مرتبہ مجھ پر درود پڑھے گا خدائے پاک اس کے اُسّی سال کے گناہ معاف فرمائیں گے۔ پوچھا گیا: کس طرح پیش کیا جائے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اس طرح کہو:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَنَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ۔ (۱۷۰)

ترجمہ: اے اللہ اپنے خاص بندے، نبی اور رسول حضرت سیدنا امی نبی محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

وضاحت: یہ بات ذہن میں رہنی چاہئے کہ ایک دوسری روایت میں اَسّی (۸۰) کی فضیلت عصر کے بعد پڑھنے پر بھی ہے، جبکہ اس روایت میں جمعہ کے دن کی فضیلت ہے، عصر کے بعد کی کوئی قید نہیں دونوں روایتیں الگ الگ ہیں۔

(۲۱) جنت میں اپنا ٹھکانہ دیکھنے کا درود شریف

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود شریف پڑھے گا وہ جب تک دنیا میں اپنا ٹھکانہ جنت میں نہ دیکھ لے گا، اس وقت تک اسے موت نہ آئے گی۔ (۱۷۱)

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ انہوں نے زید بن

وہب رحمۃ اللہ تعالیٰ سے کہا: دیکھو جمعہ کے دن ایک ہزار مرتبہ درود پڑھنے کو نہ چھوڑنا، یہ درود پڑھا کرو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

ترجمہ: اے اللہ امی نبی حضرت سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما۔ (۱۷۲)

(۲۲) دنیا میں جہنم سے آزادی کا پروانہ

خلاد بن کثیر رحمۃ اللہ تعالیٰ پر جب نزع کا وقت آیا تو ان کے سرہانے ایک پرچہ ملا، جس میں لکھا تھا کہ یہ خلاد بن کثیر کا جہنم سے آزادی کا پروانہ ہے لوگوں نے ان کے اہل خانہ سے پوچھا: ان کا کیا عمل تھا؟ اہلِ خانہ نے کہا: ہر جمعہ کو ایک ہزار مرتبہ درود پڑھا کرتے تھے۔

(۲۳) تمام مخلوق کے اعمال کے برابر ثواب لینے کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ عَدَدَ مَنْ صَلّٰی عَلَیْہِ

مِنْ خَلْقِكَ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا يَنْبَغِيْ لَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ وَ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ كَمَا أَمَرْتَنَا أَنْ نُّصَلِّيَ عَلَيْهِ۔ (۱۷۳)

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی ہیں اتنی مرتبہ جتنی مرتبہ تیری مخلوق نے ان پر درود بھیجا ہو اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر اس طرح جیسا کہ ہمارے لائق ہو آپ پر درود بھیجنا اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا نبی محمد ﷺ پر اس طرح جیسا تو نے ہم کو ان پر درود بھیجنے کا حکم دیا ہے۔

(۲۴) دس ہزار مرتبہ درود شریف کے برابر ثواب کا درود

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ السَّابِقِ لِلْخَلْقِ نُوْرُهٗ وَالرَّحْمَةِ لِلْعَالَمِيْنَ ظُهُوْرُهٗ عَدَدَ مَنْ مَّضٰى

مِنْ خَلْقِكَ وَمَنْ بَقِيَ وَمَنْ سَعِدَ مِنْهُمْ وَمَنْ شَقِيَ
صَلٰوةً تَسْتَغْرِقُ الْعَدَّ وَتُحِيْطُ بِالْحَدِّ صَلٰوةً لَّا غَايَةَ
لَهَا وَلَا انْتِهَآءَ وَلَآ اَمَدَ لَهَا وَلَا انْقِضَآءَ صَلٰوةً
دَائِمَةً بِدَوَامِكَ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ كَذٰلِكَ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ عَلٰى ذَالِكَ ۔ (۱۷۴)

ترجمہ: یا اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جن کا نور سب مخلوق سے پہلے ہو چکا اور جن کا ظہور سارے جہانوں کے لیے رحمت ہے اپنی مخلوق کی شمار کے برابر جو گذر چکی اور جو باقی ہے اور جو ان میں نیک بخت ہے اور جو بد بخت اتنی بے شمار رحمت جو ختم کر دے ساری گنتی اور گھیر لے تمام حدود کو اور جس کا نہ کہیں خاتمہ ہو اور نہ جس کی کوئی انتہا ہو اور جس کا نہ کہیں کنارہ ہو اور نہ آخر ہو، ایسی رحمت جو ہمیشہ رہے تیری ہمیشگی کے ساتھ اور آپ ﷺ کی اولاد اور آپ ﷺ کے اصحاب پر بھی اتنی ہی بے شمار رحمت ہو اور اس بات پر تمام تعریف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

۲۵ غیبت کے مہلک گناہ سے روکنے والا درود شریف

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ (۱۷۵)

ترجمہ: شروع اللہ کے نام سے اور رحمتیں نازل کرے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر۔

فائدہ: جب تم کسی مجلس میں بیٹھے ہوئے مندرجہ بالا درود شریف پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ تم پر ایک رحمت کا فرشتہ ایسا مقرر فرمائینگے جو غیبت سے تم کو روکے گا اور جب مجلس سے اٹھتے ہوئے اس کو پڑھ لو تو وہ رحمت کا فرشتہ لوگوں کو تمہاری غیبت سے منع کرے گا۔

۲۶ رحمت کے نزول کا درود شریف

اَللّٰهُمَّ وَتَرَحَّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا تَرَحَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ وَتَحَنَّنْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا تَحَنَّنْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

اَللّٰهُمَّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا

مُحَمَّدٍ كَمَا سَلَّمْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ

إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت فرما حضرت محمد ﷺ پر جیسی رحمت تونے فرمائی حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر بے شک تو ہی ہر تعریف کا مستحق ہے اور بڑی شان والا ہے۔

اے اللہ شفقت فرما سیدنا محمد ﷺ پر اور آلِ سیدنا محمد ﷺ پر جیسی شفقت

فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر تو ہی قابل ستائش ہے اور بڑی شان والا ہے۔
اے اللہ سلام نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور اولاد سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جیسا سلام تو نے نازل فرمایا تھا حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر اور بے شک تو لائق تعریف اور بزرگی والا ہے۔(۱۷۶)

۲۷ اہل بیت پر رحمت بھیجنے کا درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَ أَزْوَاجِهٖ أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَذُرِّيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّ أَزْوَاجِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ وَذُرِّيَّتِهٖ كَمَا بَارِكْ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ فِيْ

الْعَالَمِيْنَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔ (۱۷۷)

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت محمد ﷺ پر جو امی نبی ہیں اور آپ کی بی بیوں پر جو مومنوں کی مائیں ہیں اور آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں پر جیسی خاص رحمت تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آلِ ابراہیم علیہ السلام پر نازل فرمائی اور برکت نازل فرما سیدنا محمد ﷺ پر جو امی نبی ہیں اور آل سیدنا محمد ﷺ پر اور آپ کی بی بیوں پر اور اہل بیت پر اور آپ ﷺ کی اولاد پر جیسی برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم علیہ السلام پر اور آل ابراہیم علیہ السلام پر تمام جہانوں میں، بے شک تُو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔

(۲۸) برکت کے نزول کا درود شریف

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوَاتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَمَا جَعَلْتَهَا عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى آلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ تو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور اپنی مہربانی لگا دے حصے میں سیدنا محمد ﷺ کے اور حصے میں آل سیدنا محمد ﷺ کے جیسا کہ لگائیں تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور انکی اولاد کے حصے میں بے شک تو ہی خوبی والا اور بڑی شان والا ہے۔ (۱۷۸)

(۲۹) حضور ﷺ کی محبت کے حصول کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَأَبْلِغْہُ الْوَسِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ مِنَ الْجَنَّۃِ، اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِی الْمُصْطَفَیْنَ مَحَبَّتَہٗ وَفِی الْمُقَرَّبِیْنَ مَوَدَّتَہٗ وَفِی الْأَعْلَیْنَ ذِکْرَہٗ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ ۔ (۱۷۹)

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت بھیج سیدنا محمد ﷺ پر اور پہنچا ان کو مقام وسیلہ اور جنت کے بلند مرتبہ میں۔ اے اللہ تو کردے ان کی محبت اپنے منتخب

شدہ بندوں میں اور انکی دوستی اپنے مقربوں میں اور ان کا ذکر اونچے مرتبہ والوں میں، ان پر اللہ تعالیٰ کی سلامتی اور رحمت اور برکتیں ہوں۔

(۳۰) حضور ﷺ کو سلام پہنچانے کا عمل

اَللّٰھُمَّ دَاحِیَ الْمَدْحُوَّاتِ وَبَارِئَ الْمَسْمُوْكَاتِ
وَجَبَّارَ الْقُلُوْبِ عَلٰی فِطْرَتِهَا شَقِیِّهَا وَسَعِیْدِهَا
اجْعَلْ شَرَآئِفَ صَلَوَاتِكَ وَنَوَامِیَ بَرَكَاتِكَ وَرَأْفَةَ
تَحَنُّنِكَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ
عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ الْخَاتِمِ لِمَا سَبَقَ وَ الْفَاتِحِ لِمَا
أُغْلِقَ وَالْمُعْلِنِ الْحَقَّ وَالدَّامِغِ لِجَیْشَاتِ
الْأَبَاطِیْلِ كَمَا حُمِّلَ فَاضْطَلَعَ بِأَمْرِكَ لِطَاعَتِكَ
مُسْتَوْفِزًا فِیْ مَرْضَاتِكَ بِغَیْرِ نِكْلٍ عَنْ قَدَمٍ وَّلَا

وَهْنٍ فِيْ عَزْمٍ وَّاعِيًا لِّوَحْيِكَ حَافِظًا لِّعَهْدِكَ
مَاضِيًا عَلٰى نَفَاذِ أَمْرِكَ حَتّٰى أَوْرٰى قَبَسًا لِّقَابِسٍ
اٰلَاءُ اللهِ تَصِلُ بِأَهْلِهٖ أَسْبَابُهٗ، بِهٖ هُدِيَتِ الْقُلُوْبُ
بَعْدَ خَوْضَاتِ الْفِتَنِ وَالْإِثْمِ وَأَبْهَجَ مُوْضِحَاتِ
الْأَعْلَامِ وَمُنِيْرَاتِ الْإِسْلَامِ وَنَآئِرَاتِ الْأَحْكَامِ
فَهُوَ أَمِيْنُكَ الْمَامُوْنُ وَخَازِنُ عِلْمِكَ الْمَخْزُوْنِ
وَشَهِيْدُكَ يَوْمَ الدِّيْنِ وَبَعِيْثُكَ نِعْمَةً وَّرَسُوْلُكَ
بِالْحَقِّ رَحْمَةً، اَللّٰهُمَّ افْسَحْ لَهٗ مَفْسَحًا فِيْ عَدْنِكَ
وَاجْزِهٖ مُضَاعَفَاتِ الْخَيْرِ مِنْ فَضْلِكَ مُهَنَّئَاتٍ لَّهٗ
غَيْرَ مُكَدَّرَاتٍ مِّنْ وُّفُوْرِ ثَوَابِكَ الْمَضْنُوْنِ وَ

جَزِيْلِ عَطَآئِكَ الْمَخْزُوْنِ، اَللّٰهُمَّ أَعْلِ عَلٰى بِنَآءِ الْبَانِيْنَ بِنَآءَهٗ وَأَكْرِمْ مَّثْوَاهُ لَدَيْكَ وَنُزُلَهٗ وَ أَتْمِمْهُ لَهٗ نُوْرَهٗ وَاجْزِهٖ مِنِ انْبِعَاثِكَ لَهٗ مَقْبُوْلَ الشَّهَادَةِ وَمَرْضِيَّ الْمَقَالَةِ ذَامَنْطِقٍ عَدْلٍ وَّخُطَّةٍ فَصْلٍ وَّحُجَّةٍ وَّبُرْهَانٍ عَظِيْمٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنَا سَامِعِيْنَ مُطِيْعِيْنَ وَأَوْلِيَآءَ مُخْلِصِيْنَ وَرُفَقَآءَ مُصَاحِبِيْنَ، اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ وَارْدُدْ عَلَيْنَا مِنْهُ السَّلَامَ۔ (۱۸۰)

ترجمہ: الٰہی بچھانے والے بچھی ہوئی زمینوں کے اور پیدا کرنے والے بلند آسمانوں کے اور بزور بنانے والے دلوں کے اس کی فطرت پر ان کے بد بخت کو اور نیک بخت کو نازل فرما اپنی بزرگ ترین خاص رحمتیں اور بڑھنے والی

برکتیں اور اپنی بڑی مہربانی کو سیدنا محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور ختم کرنے والے ہیں اس نبوت کو جو پہلے ہو چکی اور کھولنے والے ہیں اس سعادت کو جو بند کر دی گئی اور ظاہر کرنے والے ہیں دین اِسلام کے راستی کے ساتھ اور توڑنے والے ہیں ان لشکروں کے جو ناحق پر ہیں (یعنی کفار کے) جیسا کہ آپ برانگیختہ کئے گئے تھے ان کے توڑنے کو پس مستعد ہو گئے تیرے حکم سے تیری فرمانبرداری کیلئے ،جلدی کرنے والے تھے تیری رضامندی میں بلا قید کے پیر میں، بلا سُستی کے اِرادہ میں (یعنی لشکر کفار کے توڑنے میں اٹھنے کیلئے آپ نے کوئی کوتاہی نہیں کی) نگاہ رکھنے والے تیری وحی کے، حفاظت کرنے والے تیرے عہد کے، اوقات گذارنے والے، تیرے حکم کے جاری کرنے پر یہاں تک کے روشن کر دیا شعلہ نورِ اِسلام کا روشنی لینے والوں کیلئے، اللہ تعالیٰ کی نعمتیں ملا دیتی ہیں اس کے اسباب کو ان سے جو اس مشغلہ کے اہل لوگ ہیں (یعنی فائدہ اٹھا لیتے ہیں) آپ ہی کے سبب سے ہدایت ملی دلوں کو اس کے بعد کہ وہ فتنوں اور گناہوں میں ڈوب چکے تھے، آپ نے رونق بخشی ظاہر کرنے والی نشانیوں کو اِسلام کی چیزوں اور اس کے چمکدار حکموں کو پس آپ ہی تیرے بھروسہ کے قابل امانتدار ہیں اور آپ ہی تیرے پوشیدہ علم

کے نگہبان ہیں، آپ ہی قیامت کے دن تیرے گواہ ہیں اور تیری بھیجی ہوئی نعمت ہیں مخلوق کی طرف اور تیرے رسول برحق ہیں مجسم رحمت بن کر۔

خداوندا اور کشادہ کر دے ان کی جگہ اپنی ہمیشہ رہنے والی بہشت میں اور اپنے فضل سے ان کو نیکیوں کا دونا دونا بدلہ دے جو آپ کو خوش آئند ہو اور اس میں ذرا تکدر نہ ہو یہ سب کچھ تیرے بے نہایت خاص ثواب اور تیرے بڑے انعامات کی سبب جو تیرے یہاں جمع ہیں۔

خداوندا تو بلند کرنا ان کی منزل سب لوگوں کی منزلوں پر اور اپنے دربار میں ان کا مقام بلند فرما اور انکی مہمانی اچھی اور پورا کر دے آپ کے لیے آپکا نور، اور آپ کو بدلہ دے آپ کو اٹھا کر ان صفات کا کہ (وقت شفاعت) آپ کی گواہی مقبول ہو، آپ کا ہر قول تیری رضامندی کے موافق ہو اور آپ صاحب انصاف کی بات کے ہوں اور ایسی شان کے ہوں جو حق و باطل کے درمیان فرق کرنے والی ہو اور بڑی حجت والے ہوں الٰہی تو ہم کو ایسا بنا دے کہ تیرے حکموں کو سننے والے اور ان کے ماننے والے بن جائیں اور باہم مخلص دوست اور ہم صحبت رفیق بن جائیں۔ الٰہی آنحضرت ﷺ کی خدمت میں ہمارا سلام پہنچا دے اور آپکی جانب سے جواب سلام کا فخر ہم کو عطا فرما۔

(۳۱) بے انتہا درود وسلام بھیجنے کا عمل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ صَلَوَاتِكَ شَیْءٌ وَّ بَارِكْ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی
لَایَبْقٰی مِنْ بَرَکَاتِكَ شَیْءٌ وَّ سَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا
مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنَ
السَّلَامِ شَیْءٌ وَّ ارْحَمْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ
وَسَلَّمَ حَتّٰی لَایَبْقٰی مِنْ رَحْمَتِكَ شَیْءٌ (۱۸۱)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تیری رحمتوں میں کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا) اور برکتیں نازل فرما حضرت سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تیری برکتیں میں کچھ باقی نہ رہے (یعنی

بے انتہا) اور سلام بھیج حضرت سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تیرے سلام میں کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا) اور رحم فرما حضرت سیدنا محمد ﷺ پر یہاں تک کہ تیری رحمت میں کچھ باقی نہ رہے (یعنی بے انتہا)

(۳۲) روح و جسم اطہر ﷺ پر درود بھیجنے کا عمل

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی رُوْحِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَرْوَاحِ وَ صَلِّ عَلٰی جَسَدِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْاَجْسَادِ وَ صَلِّ عَلٰی قَبْرِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ فِی الْقُبُوْرِ۔ (۱۸۲)

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما حضرت سیدنا محمد ﷺ کی روح پر درمیان ارواح تمام انبیا علیہم السلام کے اور آپ کے جسم اطہر پر درمیان جسموں تمام انبیا علیہم السلام کے اور سیدنا محمد ﷺ کی قبر پر درمیان سب قبروں کے۔

(۳۳) تمام مخلوقات کا درود و سلام پہنچانے کا عمل

اِنَّ اللّٰہَ وَمَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِیِّ یٰٓاَیُّھَا الَّذِیْنَ

آمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا۔ لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ رَبِّيْ وَسَعْدَيْكَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ الْبَرِّ الرَّحِيْمِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ الْمُقَرَّبِيْنَ وَالنَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَمَا سَبَّحَ لَكَ مِنْ شَيْءٍ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ وَ إِمَامِ الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الشَّاهِدِ الْبَشِيْرِ الدَّاعِيْ إِلَيْكَ بِإِذْنِكَ السِّرَاجِ الْمُنِيْرِ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ۔ (۱۸۳)

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے درود بھیجتے ہیں نبی ﷺ پر تو اے ایمان والو تم بھی ان پر درود بھیجو اور سلام بھیجو سلام کے طریقے پر۔ اے اللہ

میرے پروردگار میں حاضر ہوں اور تیرے دین کی مدد کرتا ہوں محسن اور مہربان خدا کی رحمتیں ہوں اور مقرب فرشتوں اور تمام نبیوں اور تمام صدیقوں اور شہیدوں اور نیک لوگوں کی جانب سے درودیں ہوں، اے رب العالمین ہر اس کی جانب سے جو چیز تیری تسبیح کرتی ہے درودیں ہوں ہمارے سردار محمد بن عبداللہ ﷺ پر جو سب نبیوں کے آخر میں آئے اور سب رسولوں کے سردار اور متقیوں کے اِمام اور تمام جہانوں کے پروردگار کے رسول جو گواہ ہیں اور خوشخبری دینے والے ہیں اور تیرے حکم سے تیری مخلوق کو بلانے والے ہیں اور روشن چراغ ہیں اور ان پر سلام ہو سب کا۔

(۳۴) حضور ﷺ کے درجات کی بلندی کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ شَفَاعَةَ مُحَمَّدِنِ الْكُبْرٰی وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ الْعُلْيَا وَأَعْطِهٖ سُؤْلَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى كَمَآ اٰتَيْتَ إِبْرَاهِيْمَ وَمُوْسٰى (۱۸۴)

ترجمہ: اے اللہ قبول فرمانا سیدنا محمد ﷺ کی شفاعت جو سب سے بڑی ہے اور بلند فرمانا آپ کے اونچے اونچے درجے اور آپ کی مراد پوری فرما دینا دنیا وآخرت میں جیسا تُو نے حضرت ابراہیم وموسیٰ علیہما الصلوٰۃ والسلام کی مُرادیں پوری فرمائیں۔

وضاحت: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہ درود بھیجتے تھے۔

۳۵ دنیا وآخرت کے برابر رحمتیں نازل کروانے کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ وَارْحَمْ عَلٰی مُحَمَّدٍ مِّلْأَ الدُّنْیَا وَمِلْأَ الْاٰخِرَۃِ (۱۸۵)

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر دنیا و آخرت بھر کر اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر دنیا وآخرت بھر کر

اور رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر دنیا و آخرت بھر کر۔

وضاحت: حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ یہ درود بھیجتے تھے

(۳۶) حضور ﷺ پر خاص رحمت کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُكَ یَآ اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ یَا رَحِیۡمُ یَا جَارَ الۡمُسۡتَجِیۡرِیۡنَ یَآ اَمَانَ الۡخَآئِفِیۡنَ یَا عِمَادَ مَنۡ لَّا عِمَادَ لَهٗ یَا سَنَدَ مَنۡ لَّا سَنَدَ لَهٗ یَا ذُخۡرَ مَنۡ لَّا ذُخۡرَ لَهٗ یَا حِرۡزَ الضُّعَفَآءِ یَا کَنۡزَ الۡفُقَرَآءِ یَا عَظِیۡمَ الرَّجَآءِ یَا مُنۡقِذَ الۡھَلۡکٰی یَا مُنۡجِیَ الۡغَرۡقٰی یَا مُحۡسِنُ یَا مُجۡمِلُ یَا مُنۡعِمُ یَا مُفۡضِلُ یَا جَبَّارُ یَا مُنِیۡرُ اَنۡتَ الَّذِیۡ سَجَدَ لَكَ سَوَادُ اللَّیۡلِ وَضَوۡءُ النَّھَارِ وَ

شُعَاعُ الشَّمْسِ وَ نُوْرُ الْقَمَرِ وَخَفِيْقُ الشَّجَرِ وَ دَوِيُّ الْمَآءِ يَا اَللّٰهُ أَنْتَ اللّٰهُ لَاشَرِيْكَ لَكَ أَسْئَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَ عَلٰى آلِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔ (۱۸۶)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں، اے اللہ، اے سب سے بڑھ کر رحم کرنے والے، اے بڑے مہربان، اے پناہ طلب کرنے والوں کیلئے پناہ، اے ڈرنے والوں کیلئے امن، اے بے یارو مددگار کے مددگار، اے بے سہاروں کے سہارے، اے ذخیرہ اس کے لیے جس کا کوئی ذخیرہ نہیں، اے کمزوروں کے محافظ، اے حاجتمندوں کے خزانے، اے سب سے بڑی اُمید کے قابل ذات، اے ہلاک ہوتے کے بچانے والے، اے ڈوبتے کے نجات دینے والے، اے محسن، اے خوبی وسلوک کرنے والے، اے انعام وفضل فرمانے والے، اے زبردست، اے روشن کرنے والے تُو ہی ہے جس کو سجدہ کیا شب کی تاریکی نے اور دن کے نور نے سورج کی شعاع اور چاند کی چاندنی نے، درختوں کی آواز اور

پانی کی سنسناہٹ نے، اے اللہ! اللہ تو ہی ہے، تیرا کوئی شریک نہیں میں تجھ سے ایک سوال کرتا ہوں کہ تُو سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے اور رسول ہیں اور آلِ حضرت سیدنا محمد ﷺ پر اپنی خاص رحمت نازل فرما۔

۴۷ عرش کے وزن کے برابر درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْأَوَّلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْآخِرِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّبِيِّيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمُرْسَلِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْمَلَاِ الْأَعْلٰى إِلٰى يَوْمِ الدِّيْنِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَتّٰى تَرْضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بَعْدَ الرِّضٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَبَدًا أَبَدًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ أَمَرْتَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ تُحِبُّ أَنْ

يُّصَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَآ أَرَدْتَّ أَنْ يُّصَلّٰى
عَلَيْهِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَدَدَ خَلْقِكَ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ رِضَآءَ نَفْسِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ زِنَةَ
عَرْشِكَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِدَادَ كَلِمَاتِكَ الَّتِىْ
لَاتَنْفَدُ، اَللّٰهُمَّ وَاعْطِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضْلَ
وَالْفَضِيْلَةَ وَالدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ، اَللّٰهُمَّ عَظِّمْ
بُرْهَانَهٗ وَأَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَأَبْلِغْهُ مَأْمُوْلَهٗ فِىْ أَهْلِ بَيْتِهٖ
وَأُمَّتِهٖ، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ صَلَوٰتِكَ وَبَرَكَاتِكَ وَرَأْفَتَكَ
وَرَحْمَتَكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ حَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَعَلٰى أَهْلِ
بَيْتِهِ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِأَفْضَلِ مَا صَلَّيْتَ عَلٰى أَحَدٍ
مِنْ خَلْقِكَ وَ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ مِثْلَ ذٰلِكَ وَارْحَمْ
مُحَمَّدًا مِثْلَ ذٰلِكَ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي اللَّيْلِ
إِذَا يَغْشٰى وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي النَّهَارِ إِذَا تَجَلّٰى
وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ فِي الْاٰخِرَةِ وَالْأُوْلٰى، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ الصَّلٰوةَ مُحَمَّدِنِ الْبَرَكَةَ التَّآمَّةَ وَسَلِّمْ
عَلٰى مُحَمَّدِنِ السَّلَامَ التَّآمَّ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ
إِمَامِ الْخَيْرِ وَقَآئِدِ الْخَيْرِ وَرَسُوْلِ الرَّحْمَةِ، اَللّٰهُمَّ
صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ أَبَدَ الْاٰبِدِيْنَ وَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ دَهْرَ
الدَّاهِرِيْنَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ

الْقُرَشِيِّ الْهَاشِمِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التِّهَامِيِّ الْمَكِّيِّ
صَاحِبِ التَّاجِ وَالْهِرَاوَةِ وَالْجِهَادِ وَالْكَرَامَةِ
وَالْمَغْنَمِ وَالْمَقْسَمِ صَاحِبِ الْخَيْرِ وَالْمَيْرِ
صَاحِبِ السَّرَايَا وَالْعَطَايَا وَالْآيَاتِ الْمُعْجِزَاتِ
وَالْعَلَامَاتِ الْبَاهِرَاتِ وَالْمَقَامِ الْمَشْهُوْدِ وَالْحَوْضِ
الْمَوْرُوْدِ وَالشَّفَاعَةِ وَ السُّجُوْدِ لِلرَّبِّ الْمَحْمُوْدِ،
اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ صَلّٰى عَلَيْهِ وَصَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ مَنْ لَّمْ يُصَلِّ عَلَيْهِ۔ (۱۸۷)

ترجمہ: اے اللہ اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر پہلوں میں، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر پچھلوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر سب نبیوں میں اور

اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر سب رسولوں میں اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر بلند رتبہ والے فرشتوں میں قیامت تک، الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر یہاں تک کہ اس کی برکت سے تو ہم سے راضی ہوجائے، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اپنی خوشنودی کے بعد بھی، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ، الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جیسا تُو نے ہم کو حکم دیا ہے آپ کے اوپر درود بھیجنے کا، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جیسا تو پسند کرتا ہے کہ درود بھیجا جائے آپ کے اوپر، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جیسا تُو چاہے درود پڑھا جانا آپ پر خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اپنی ساری مخلوقات کی گنتی کی برابر، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اپنی ذات پاک کی خوشنودی کے مطابق، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر عرش کے وزن کے برابر، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ان کلموں کی سیاہی کے برابر جو فنا ہونے

والے نہیں، اے اللہ عطا فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ کو مقام وسیلہ اور بزرگی اور فضیلت اور بلند درجہ۔ الٰہی باعظمت کر ان کی دلیل اور قوی کر ان کی نبوت کی دلیل اور پہنچادے ان کو ان کی آرزو تک ان کے گھر والوں اور امت کے بارے میں، خداوندا تُو اپنی خاص رحمتیں اور برکتیں اور مہربانیاں اور اپنی رحمت لگا دے حصہ میں سیدنا حضرت محمد ﷺ کے جو تیرے حبیب اور منتخب اور آپ ﷺ کے گھر والوں کے حصّہ میں جو صاف و پاکیزہ ہیں۔

خداوندا تُو اپنی وہ افضل سے افضل خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو تُو نے اپنی مخلوق میں سے کسی پر نازل فرمائی ہو اور اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اسی کے برابر اور رحم فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر اسی کے برابر، خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر شب میں جب اس کی تاریکی چھاجائے اور رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر دن میں جب وہ روشن ہوجائے اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر آخرت میں اور دنیا میں، الٰہی اپنی رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر پوری پوری رحمت اور برکت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر پوری پوری برکت اور سلام بھیج سیدنا حضرت

محمد ﷺ پر پورا پورا اسلام، خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو نیکی کے پیشوا اس کی طرف کھینچنے والے ہیں اور رحمت والے رسول ہیں۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ، اور اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر ہمیشہ ہمیشہ، خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو نبی امّی، قریشی، ہاشمی، بطحا، مکہ اور تہامہ مکہ کے رہنے والے ہیں، صاحب ہیں تاج اور عصا کے، جہاد اور بزرگی والے، مالِ غنیمت والے اور تقسیم والے نیکی اور فائدہ والے لشکروں والے اور بخششوں والے ہیں، نشانیوں والے اور معجزات والے اور روشن علامات والے ہیں اور صاحب اس مقام کے جس میں خاص طور پر آپ ہی حاضر ہوں گے۔ اور صاحب ہیں حوض کوثر کے جس پر ساری اُمت جا کر اترے گی اور سارے جہاں کی شفاعت کرنے والے اور مقام محمود میں اپنے اس پروردگار کو سجدے کرنے والے ہیں جو تعریف کیا گیا ہے۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر ان کی شمار کی برابر جنہوں نے آپ پر درود بھیجا ہو اور ان کی گنتی کی برابر جنہوں نے آپ پر درود نہ پڑھا ہو۔

۳۸ آل واصحاب پر رحمت نازل کرنے کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیۡ أَشۡرَقَتۡ بِنُوۡرِہٖ الظُّلَمُ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡمَبۡعُوۡثِ رَحۡمَۃً لِّکُلِّ الۡأُمَمِ۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡمُخۡتَارِ لِلسِّیَادَۃِ وَالرِّسَالَۃِ قَبۡلَ خَلۡقِ اللَّوۡحِ وَالۡقَلَمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡمَوۡصُوۡفِ بِأَفۡضَلِ الۡأَخۡلَاقِ وَالشِّیَمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الۡمَخۡصُوۡصِ بِجَوَامِعِ الۡکَلِمِ وَخَوَاصِّ الۡحِکَمِ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی

سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ لَا تُنْتَهَكُ فِیْ مَجَالِسِهٖ
الْحُرُمُ وَلَا یُغْضِیْ عَنْ مَّنْ ظَلَمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی
سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ كَانَ إِذَا مَشٰی تُظِلُّهُ الْغَمَامَةُ
حَیْثُ مَا یَمَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ
الَّذِیْ انْشَقَّ لَهُ الْقَمَرُ وَكَلَّمَهُ الْحَجَرُ وَأَقَرَّ بِرِسَالَتِهٖ
وَصَمَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ أَثْنٰی
رَبُّ الْعِزَّةِ رِضًا فِیْ سَالِفِ الْقِدَمِ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ الَّذِیْ صَلّٰی عَلَیْهِ رَبُّنَا فِیْ
مُحْكَمِ كِتَابِهٖ وَأَمَرَ اَنْ یُّصَلّٰی عَلَیْهِ وَیُسَلَّمَ صَلَّی
اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَأَزْوَاجِهٖ مَا انْهَلَّتِ

الدِّيَمُ وَمَا جُرَّتْ عَلَى الْمُذْنِبِيْنَ أَذْيَالُ الْكَرَمِ
وَسَلِّمْ تَسْلِيْمًا وَّشَرِّفْ وَكَرِّمْ۔ (۱۸۸)

ترجمہ: اے اللہ! اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کے نور سے اندھیرے جگمگا اٹھے۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو مبعوث ہوئے رحمت بن کر ساری امتوں کیلئے۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو منتخب ہوئے سرداری اور رسالت کیلئے لوح اور قلم کی پیدائش سے بھی پہلے۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے آقا حضرت محمد ﷺ پر جو بہترین اخلاق وعادات والے تھے۔

الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جو خاص طور پر مختصر اور جامع کلمات اور خاص خاص حکمتوں سے سرفراز ہوئے۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کی مجلس میں کسی کی آبروریزی نہیں کی جاتی تھی اور نہ آپ چشم پوشی فرماتے تھے اس شخص سے جو ذرا سا بھی ظلم کرے۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ

پر وہ کہ جب چلتے تو سایہ کرتا آپ پر بادل جہاں کا آپ ارادہ فرماتے۔
خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کیلئے چاند دو ٹکڑے ہو گیا اور پتھر نے آپ سے بات کی اور آپ کی رسالت کی گواہی دی اور حفاظت کی۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن کی ثنا کی خود رب العزت نے گذشتہ سبقت سے خوش ہو کر۔ الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر جن پر صلوٰۃ بھیجی خود ہمارے رب نے اپنی پکی کتاب میں اور حکم دیا اس بات کا کہ بھیجا جائے آپ پر درود و سلام۔ اللہ تعالیٰ کی رحمتیں ہوں آپ پر اور آپ کے آل و اصحاب پر اور آپ کی بیبیوں پر جب تک بارش برسے اور جب تک گنہگاروں پر بخشش کے دامن کھینچے جائیں اور سلام بھیجنا اور شرافت و بزرگی عطا فرما۔
یہ درود علامہ فاکہانی مالکی رحمۃ اللہ تعالیٰ پڑھتے تھے۔

۳۹ تمام مخلوقات پر رحمتیں نازل کروانے کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِأَفْضَلِ مَسْئَلَتِكَ وَبِأَحَبِّ

أَسْمَآئِكَ إِلَيْكَ وَأَكْرَمِهَا عَلَيْكَ وَبِمَا مَنَنْتَ بِهٖ
عَلَيْنَا بِمُحَمَّدٍ نَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ
اسْتَنْقَذْتَنَا بِهٖ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَمَرْتَنَا بِالصَّلٰوةِ
عَلَيْهِ وَجَعَلْتَ صَلٰوتِنَا عَلَيْهِ دَرَجَةً وَّكَفَّارَةً
وَّلُطْفًا وَّمَنًّا مِّنْ أَعْطَآئِكَ فَأَدْعُوكَ تَعْظِيْمًا
لِّاَمْرِكَ وَاتِّبَاعًا لِّوَصِيَّتِكَ وَتَنْجِيْزًا لِّمَوْعِدِكَ
بِمَا يَجِبُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْنَا فِيْ
أَدَآءِ حَقِّهٖ قِبَلَنَا وَأَمَرْتَ الْعِبَادَ بِالصَّلٰوةِ عَلَيْهِ
فَرِيْضَةً افْتَرَضْتَهَا عَلَيْهِمْ فَنَسْأَلُكَ بِجَلَالِ
وَجْهِكَ وَنُوْرِ عَظَمَتِكَ أَنْ تُصَلِّيَ أَنْتَ

وَمَلَآئِكَتُكَ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ
وَصَفِيِّكَ أَفْضَلَ مَاصَلَّيْتَ بِهٖ عَلٰى أَحَدٍ مِّنْ
خَلْقِكَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ، اَللّٰهُمَّ ارْفَعْ دَرَجَتَهٗ
وَأَكْرِمْ مَّقَامَهٗ وَثَقِّلْ مِيْزَانَهٗ وَأَجْزِلْ ثَوَابَهٗ
وَأَفْلِجْ حُجَّتَهٗ وَأَظْهِرْ مِلَّتَهٗ وَأَضِئْ نُوْرَهٗ وَأَدِمْ
كَرَامَتَهٗ مِنْ ذُرِيَّتِهٖ وَأَهْلِ بَيْتِهٖ مَاتَقِرُّ بِهٖ عَيْنُهٗ
وَعَظِّمْهُ فِي النَّبِيِّيْنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا قَبْلَهٗ، اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ مُحَمَّدًا أَكْثَرَ النَّبِيِّيْنَ تَبَعًا وَّأَكْثَرَهُمْ أَزْرًا
وَّأَفْضَلَهُمْ كَرَامَةً وَّنُوْرًا وَّأَعْلَاهُمْ دَرَجَةً
وَّأَفْسَحَهُمْ فِي الْجَنَّةِ مَنْزِلًا وَّأَزْيَدَهُمْ ثَوَابًا

وَّأَقْرَبَهُمْ مَّجْلِسًا وَّأَثْبَتَهُمْ مَّقَامًا وَّأَصْوَبَهُمْ كَلَامًا وَّأَنْجَحَهُمْ مَسْأَلَةً وَّأَوْفَرَهُمْ لَدَيْكَ نَصِيْبًا وَأَقْوَاهُمْ فِيْمَ عِنْدَكَ رَغْبَةً وَّأَنْزِلْهُ فِيْ أَعْلٰى غُرَفِ الْفِرْدَوْسِ مِنَ الدَّرَجَاتِ الْعُلٰى، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيِّنَا مُحَمَّدًا أَصْدَقَ قَآئِلٍ وَّأَنْجَحَ سَآئِلٍ وَّأَوَّلَ شَافِعٍ وَّأَفْضَلَ مُشَفَّعٍ وَّشَفِّعْهُ فِيْ أُمَّتِهٖ بِشَفَاعَةٍ يَّغْبِطُهٗ بِهَا الْأَوَّلُوْنَ وَالْآخِرُوْنَ وَإِذَا مَيَّزْتَ بَيْنَ عِبَادِكَ بِفَضْلِ الْقَضَآءِ فَاجْعَلْ مُحَمَّدًا فِي الْأَصْدَقِيْنَ قِيْلًا وَّفِي الْأَحْسَنِيْنَ عَمَلًا وَّفِي الْمَهْدِيِّيْنَ سَبِيْلًا، اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ نَبِيِّنَا لَنَا

فَرَطًا وَّ حَوْضَهٗ لَنَا مَوْرِدًا، اَللّٰهُمَّ احْشُرْنَا فِيْ
زُمْرَتِهٖ وَ اسْتَعْمِلْنَا بِسُنَّتِهٖ وَتَوَفَّنَا عَلٰى مِلَّتِهٖ
وَاجْعَلْنَا مِنْ حِزْبِهٖ، اَللّٰهُمَّ اجْمَعْ بَيْنَنَا وَبَيْنَهٗ
كَمَا اٰمَنَّا بِهٖ وَلَمْ نَرَهٗ، اَللّٰهُمَّ لَاتُفَرِّقْ بَيْنَنَا
وَبَيْنَهٗ حَتّٰى تُدْخِلَنَا مُدْخَلَهٗ وَ اجْعَلْنَا مِنْ
رُّفَقَآئِهٖ مَعَ النَّبِيّٖنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ
وَالصّٰلِحِيْنَ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا، اَللّٰهُمَّ صَلِّ
عَلٰى مُحَمَّدٍ نُّوْرِ الْهُدٰى وَالْقَآئِدِ اِلَى الْخَيْرِ وَالدَّاعِيْ
اِلَى الرُّشْدِ، نَبِيِّ الرَّحْمَةِ وَ كَاشِفِ الْغُمَّةِ وَ اِمَامِ
الْمُتَّقِيْنَ وَرَسُوْلِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ كَمَا بَلَّغَ

رِسَالَتَكَ وَتَلَا آيَاتِكَ وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ وَأَقَامَ
حُدُوْدَكَ وَ وَفٰى بِعُهُوْدِكَ وَأَنْفَذَ حُكْمَكَ وَأَمَرَ
بِطَاعَتِكَ وَنَهٰى عَنْ مَّعْصِيَتِكَ وَ وَالٰى وَلِيَّكَ
الَّذِىْ تُحِبُّ أَنْ تُوَالِيَهٗ وَعَادٰى عَدُوَّكَ الَّذِىْ
تُحِبُّ أَنْ تُعَادِيَهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ
وَسَلَّمَ، اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى جَسَدِهٖ فِى الْأَجْسَادِ وَعَلٰى
رُوْحِهٖ فِى الْأَرْوَاحِ وَعَلٰى مَوْقِفِهٖ فِى الْمَوَاقِفِ وَعَلٰى
مَشْهَدِهٖ فِى الْمَشَاهِدِ وَعَلٰى ذِكْرِهٖ إِذَا ذُكِرَ صَلٰوةً
مِّنَّا عَلٰى نَبِيِّنَا۔ اَللّٰهُمَّ أَبْلِغْهُ مِنَّا السَّلَامَ كُلَّمَا
ذُكِرَ السَّلَامُ وَالسَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ

بَرَكَاتُهُ۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مَلَآئِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ،
وَعَلٰى أَنْبِيَآئِكَ الْمُطَهَّرِيْنَ، وَعَلٰى رُسُلِكَ
الْمُرْسَلِيْنَ وَعَلٰى حَمَلَةِ عَرْشِكَ أَجْمَعِيْنَ، وَعَلٰى
جِبْرَئِيْلَ وَ مِيْكَائِيْلَ وَ إِسْرَافِيْلَ وَمَلَكِ الْمَوْتِ
وَرِضْوَانَ وَمَالِكٍ، وَّ صَلِّ عَلٰى الْكِرَامِ الْكَاتِبِيْنَ،
وَعَلٰى أَهْلِ بُيُوْتِ الْمُرْسَلِيْنَ، وَاجْزِ أَصْحَابَ
نَبِيِّكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْضَلَ مَا جَزَيْتَ
أَحَدًا مِّنْ أَصْحَابِ الْمُرْسَلِيْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَ
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُسْلِمَاتِ
الْأَحْيَاءِ مِنْهُمْ وَالْأَمْوَاتِ، وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ

سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ، وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ آمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ۔ (۱۸۹)

ترجمہ: اے اللہ میں تجھ سے مانگتا ہوں اس سوال کی برکت سے جو تیرے نزدیک سب سے بہتر ہواور وسیلہ سے تیرے ان ناموں کے جو تجھ کوسب سے زیادہ پسند ہوں اور تیرے علم میں سب سے زیادہ بزرگ ہوں اور وسیلہ سے اس بات کے کہ احسان فرمایا تُونے ہم پر ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ کو بھیج کراور بچالیا ہم کوان کے باعث گمراہی سے اور ہم کوحکم دیا ان پر درود بھیجنے کا اور بنادیا ہمارے درود پڑھنے کوان پر ہمارے درجہ کی (بلندی) اور گناہوں کے کفارہ کا سبب اوراپنی مہربانی اوراحسان کامحض اپنی بخششوں سے، پس میں تجھ سے چاہتا ہوں تیرے حکم کی تعظیم کیلئے اور تیرے فرمان کی اتباع اور تیرے اس وعدے کے پوارکرنے کیلئے جو ہمارے نبی ﷺ کے حق کے ادا کرنے کیلئے ہمارے اوپرواجب ہےاورتُونے اپنے بندوں کوحکم دیا ہےاُن پر درود پڑھنے کاایک فریضہ کےطور پر جوتُونے ان پرفرض فرمایاہے۔تو خداوندا میں تیرے روئے انور کے جلال اور تیرے نورعظمت کے وسیلے سے یہ سوال

کرتا ہوں کہ تو اور تیرے سب فرشتے دورد بھیجیں سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو تیرے بندے، تیرے رسول، تیرے نبی اور تیرے منتخب ہیں اس سے بڑھ کر دورد جو تُو نے اپنی مخلوق بھر میں کسی پر بھیجی ہو بے شک تُو بڑی خوبی اور بڑی شان والا ہے۔ خداوندا تُو ان کے درجے بلند فرما اور ان کا مقام اور بزرگ کر اور ان کی ترازو بھاری کر اور ان کا ثواب بڑا کر اور ان کی دلیل روشن کر اور ان کا دین غالب کر اور ان کا نور اور اجالا کردے اور ہمیشہ قائم رکھ آپ کی بزرگی آپ کی اولاد اور آپ کے گھر والوں میں جن سے ٹھنڈی ہوں آپ کی آنکھیں اور عظمت والا کر ان کو تمام نبیوں میں جو ان سے پہلے گذر چکے ہیں۔ خداوندا تُو بنا دے سیدنا حضرت محمد ﷺ کو سب نبیوں بڑی امت والا اور سب سے زیادہ از روئے مددگاروں کے اور سب سے افضل کر اُمت اور نور میں اور سب سے اونچا درجہ میں اور سب سے فراخ جنت میں مرتبہ کے لحاظ سے اور سب سے زیادہ ثواب میں اور سب سے نزدیک مجلس میں اور سب سے پائیدار مقام میں اور سب سے صواب تر کلام میں اور سب سے زیادہ کامیاب اپنے سوال میں اور سب سے بڑھ کر تیرے دربار میں حصّہ پانے والوں میں اور سب سے زیادہ رغبت کرنے والے اس ثواب میں جو تیرے یہاں ہے اور اُتار ان کو

فردوسِ بریں کے بلند بالا خانوں کے اونچے درجوں میں۔

خداوندا بنادے سیدنا حضرت محمد ﷺ کو بولنے والوں میں سب سے سچا اور ہر سائل سے زیادہ کامیاب اور سب سے پہلا شفاعت کرنے والا اور سب سے بہتر وہ جس کی شفاعت قبول کی گئی ہو اور قبول فرما ان کی شفاعت کو امت کے بارے میں جس پر رشک کریں سب اگلے اور پچھلے نبی، اور جب تو اپنا فیصلہ کن حکم دیکر اپنے بندوں کو ایک دوسرے سے ممتاز کرے تو کر دینا سیدنا حضرت محمد ﷺ کو سب سے اچھے عمل کرنے والوں میں اور دین کے راہ یافتہ لوگوں میں۔ خداوندا تو بنادے نبی ﷺ کو ہمارا پیشرو اور ان کے حوض کوثر کو ہمارے پانی پینے کا گھاٹ۔

خداوندا ہم کو اٹھانا آپ کے گروہ میں اور عمل کرالینا ہم سے آپ کی سنت پر اور اٹھانا آپ کے دین پر اور بنالینا آپ کی جماعت میں۔ الٰہی جمع کرنا ہم کو اور ان کو جس طرح کہ ہم ایمان لائے ہیں ان پر ان کے دیکھے بغیر اور جدا نہ رکھنا ہم کو اور آپ کو یہاں تک کہ داخل کرنا ہم کو جنت میں اور بنانا ہم کو ان کو رفیقوں میں آپ کے دوست انبیاء علیہم السلام اور صدیق اور شہید اور صالحین کے ہمراہ

اور کیا اچھے ہیں یہ رفیق ۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ پر جو ہدایت کے نور ہیں اور نیکی کی طرف کھینچنے والے اور راہ راست کی طرف بلانے والے، رحمت والے نبی، رنج کے دور کرنے والے، پرہیز گاروں کے اِمام اور سارے جہانوں کے پروردگار کے رسول ہیں ان پر اپنی خاص رحمت نازل فرما جیسا انہوں نے تیرا پیغام پہنچایا اور تیرے بندوں کی خیر خواہی کی اور تیری آیتیں پڑھ کر سُنائیں اور تیری حدود قائم فرمائیں اور تیرے وعدے پورے کیے اور تیرا حکم جاری کیا اور تیری فرمانبرداری کا حکم دیا اور تیری نافرمانی سے روکا اور دوستی کی تیرے اس دوست سے جس سے تُو دوستی رکھنا پسند کرتا تھا اور دشمنی کی تیرے اس دشمن سے جس سے تُو دشمنی کرنا پسند کرتا تھا اور درود نازل ہو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہمارے سردار حضرت محمد ﷺ پر اور سلام ہو۔ خداوندا اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد ﷺ کے بدن مبارک پر درمیان بدنوں تمام برگزیدگان کے، اور ان کی روح مبارک پر درمیان ارواح تمام برگزیدگان کے، اور آپ کے مقام پر درمیان مقامات تمام برگزیدگان کے، اور آپ کے حاضری کی جگہ پر دربار الٰہی میں درمیان مشاہد تمام مقربوں کے، اور آپ کے ذکر پر جب بھی آپ کا ذکر ہو، ہماری

جانب سے بھی درود ہو ہمارے نبی ﷺ پر۔ الٰہی پہنچادے آپ کو ہمارا سلام جب بھی آپ پر سلام کا ذکر ہو اور سلام ہو نبی ﷺ پر اور اس کی رحمتیں اور برکتیں ہوں۔ خداوندا رحمت نازل فرما اپنے مقرب فرشتوں پر اور اپنے پاک نبیوں پر اور اپنے رسولوں پر جو بھیجے گئے ہیں اور اپنے عرش کے اٹھانے والے فرشتوں پر سب پر، جبرئیل پر میکائیل پر اسرافیل پر اور ملک الموت اور رضوان (محافظ جنت) اور مالک (محافظ دوزخ) پر اور رحمت نازل فرما نیکی بدی کے لکھنے والے بزرگ فرشتوں پر اور اپنے نبی ﷺ کے اہل بیت پر، اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو آپ پر اور سلام ہو افضل اس صلوٰۃ وسلام سے جو عطا فرمادیا ہو تو نے پیغمبروں کے اہل بیت میں سے کسی کو اور بدلہ دے اپنے نبی ﷺ کے اصحاب کو بہتر اس سے کہ بدلہ دیا ہو تُو نے رسولوں کے اصحاب میں سے کسی کو۔ الٰہی بخش دے مجھے اور سب مؤمن مردوں اور سب مومن عورتون کو اور سب مسلمان مردوں اور سب مسلمان عورتوں کو جو ان میں زندہ ہوں اور جو مر چکے ہیں اور ہمارے سب بھائیوں کو جو ہم سے ایمان میں سبقت کر چکے ہیں اور ہمارے دلوں میں کینہ نہ رکھ ایمان والوں کی طرف سے اے ہمارے رب تُو بڑی محبت اور بڑی مہربانی والا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ تمام تہجد سے فارغ ہو کر حمد وثنا کے بعد یہ درود پڑھتے تھے۔

۴۰ ۸۰ سال کے (صغیرہ) گناہ معاف کروانے کا درود شریف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَ رَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَعَلٰی آلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ۔

(۱۹۰)

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، تیرے نبی اور تیرے رسول ہیں جو نبی امی ہیں اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر اور سب پر سلام۔

فضیلت: جو شخص جمعہ کے دن ۸۰ مرتبہ یہ درود پڑھے گا حق تعالیٰ شانہ اسکے ۸۰ سال کے (صغیرہ) گناہ معاف فرمادینگے۔

(۴۱) قیامت میں بدلہ دلوانے کا درود شریف

حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ یہ درود پڑھتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِیْ آمَنَ بِكَ وَبِكِتَابِكَ وَأَعْطِهٖ أَفْضَلَ رَحْمَتِكَ وَآتِهِ الشَّرَفَ عَلٰی خَلْقِكَ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ وَاجْزِهٖ خَیْرَ الْجَزَاءِ وَ السَّلَامُ عَلَیْهِ وَ رَحْمَةُ اللهِ وَ بَرَکَاتُهٗ۔ (۱۹۱)

ترجمہ: الٰہی اپنی خاص رحمت نازل فرما سیدنا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جو تیرے بندے، تیرے رسول اور وہ نبی اُمّی ہیں جو ایمان لائے تجھ پر اور تیری کتاب پر اور عنائیت فرما ان کو اپنی سب سے بڑھ کر رحمت اور عنایت فرما ان کو اپنی تمام مخلوق پر بزرگی قیامت میں اور بدلہ دے ان کو بہتر بدلہ اور سلام ہو ان پر

اور اللہ تعالیٰ کی رحمت اور اس کی برکتیں۔

(۴۲) گناہوں کی معافی کا عمل

جو میری محبت اور میری طرف شوق کی وجہ سے مجھ پر ہر ہر دن اور ہر ہر رات کو تین تین مرتبہ درود شریف پڑھے تو اللہ عزوجل پر حق ہے کہ وہ اس کے اس دن اور رات کے گناہ بخش دے۔ (۱۹۲)

(۴۳) موت کے وقت کا انعام

حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے اپنی زندگی میں مجھ پر درود پاک زیادہ پڑھا اس کی موت کے وقت اللہ تعالیٰ ساری مخلوقات کو فرمائے گا اس بندے کیلئے استغفار کرو، بخشش کی دُعا کرو۔ (۱۹۳)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو موت تک محض اپنے فضل و احسان سے درود پاک پڑھتے رہنے کی مسلسل توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اس کی برکات اور رحمتیں دونوں میں جہانوں میں نصیب فرمائے آمین، ثم آمین، یارب العالمین!

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ اَللّٰھُمَّ لَا أُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَیْکَ أَنْتَ کَمَا أَثْنَیْتَ عَلٰی نَفْسِكَ، اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ عَلٰی آلِ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَ بَارِكْ وَسَلِّمْ۔

سُبْحَانَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا یَصِفُوْنَ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ۔

والسلام

احقر سید شاہد حسین

4 جمادی الثانیہ 1434ھ، بمطابق 15 اپریل 2013ء، بروز پیر شام: 5:30

فہرست مصادر و مراجع (حوالہ جات)

(۱) سورۃ الأحزاب: ۵۶

(۲) (تفسیر کشف الرحمن، ص: ۶۷۸)

(۳) (الترغیب و الترھیب، الترغیب فی إکثار الصلاۃ: ۲/۳۲۳)

(۴) (الترغیب و الترھیب، الترغیب فی إکثار الصلاۃ: ۲/۳۲۴)

(۵) (المعجم الأوسط للطبرانی، من اسمہ محمد بن مسلمۃ: ۵/۲۵۲، الرقم: ۷۲۳۵)

(۶) (الترغیب و الترھیب، الترغیب فی إکثار الصلاۃ: ۲/۳۲۵)

(۷) (مسند أحمد: ۴/۳۰، الرقم: ۱۵۹۲۶)

(۸) (صحیح ابن حبان، ذکر البیان بأن سلام المسلمۃ: ۲/۱۰۳، مسند أحمد: ۱/۳۸۷۔ سنن النسائی، الرقم: ۱۲۸۲)

(۹) (الترغیب و الترھیب، الترغیب فی إکثار الصلاۃ: ۲/۳۲۶)

(۱۰) (صحیح مسلم، کتاب الصلاۃِ ، باب الصَّلاۃِ عَلَی النَّبِیِّ ﷺ: ۱/۱۷۵)

(۱۱) (سنن الترمذی، أبواب الصَّلَاة ، بَاب مَاجَاءَ فِي فَضْلِ الصَّلاة الخ: ۱/۱۱۰)

(۱۲) (الترغیب والتَّرهیب: ۱/۲٦۱۔ مجمع الزوائد: ۱۰/۱۲۰)

(۱۳) (سنن الترمذی، أبواب صِفَةِ القیامة، بَاب فِي التَّرغِیْبِ الخ: ۲/۷۲)

(۱۴) (سنن النسائی، کتاب السَّهوِ، بَابُ الفضل فِي الصَّلوٰة الخ: ۱/۱۹۱۔ والمستدرك للحاکم: ۱/۵۵۰)

(۱۵) (مسند أحمد: ۲/۱۸۷، مجمع الزوائد: ۱۰/۱٦۰، الترغیب: ۲/۴۹۷، البدیع: ۱۰۳)

(۱٦) (المعجم الکبیر لِلطِبرانی: ۱۰/۱۴ مجمع الزوائد: ۱/۳۳۳، و عمل الیوم واللیلة: ۹۹)

(۱۷) (مجمع الزوائد: جلد ۱، صفحه ۳۳۲)

(۱۸) (مسند أحمد: ۴/۱۰۸، مجمع الزوائد: ۱۰/۱٦۳)

(۱۹) (رواه الطبرانی، مجمع الزوائد : ۱۰ / ۱٦۰، والترغیب للمنذری: ۲/۵۰۱)

(٢٠) (جلاء الأفهام لابن قيم، ص:٢٢)

(٢١) (مسند أبي يعلى، الرقم: ١٣٩٧، و مجمع الزوائد: ١٠/١٦٧)

(٢٢) (مسند أحمد۔ ٢/٣٦٧، سنن أبي داؤد، الرقم: ٢٠٤٢)

(٢٣) (مرقاة المفاتيح للملا على القارى: ٢/٣٣١)

(٢٤) (الكاشف للطيبي: ٢/٣٦٣، فيض القدير: ٦/ ١٤٠)

(٢٥) (رواه الطبراني في المعجم الكبير بإسناد حسن، ٣/ ٨٢۔ الرقم: ٢٧٩، والترغيب للمنذرى۔ ٢/٤٩٣)

(٢٦) (رواه أحمد : ٢ / ٥٢٧، سنن أبي داود، الرقم: ٢٢٤١ ۔ شعب الايمان للبيهقي، الرقم: ٤١٦١)

(٢٧) (مسند أحمد: ٤/ ٨، سنن أبي داود، الرقم: ١٠٤٧، سنن النسائي، الرقم: ٣٤٧، سنن ابن ماجه، الرقم: ١٠٨٥)

(٢٨) (فتح الملهم :٣/٤٢١، بحواله هداية الحيران فى جواهر القرآن)

(٢٩) (رواه البيهقي في السنن الكبرى۔ ٣/٢٤٩)

(٣٠) (بذل المجهود ٣/١٦٠)

(۳۱) (مسند أبي يعلى، الرقم: ٦۴۱۴)

(۳۲) (الطبرانی فی الأوسط)

(۳۳) (الترغیب: ۵۰۱، والسعایة: ۲/ ۲۳۷)

(۳۴) (السعایة: ۲/۲۳۸)

(۳۵) (المعجم الأوسط للطبرانی، الرقم: ۷۲۱)

(۳٦) (سنن الترمذی، الرقم: ۴۸٦)

(۳۷) (رواه الحاکم و قال: صحیح، ۴/ ۱۵۳، و وافقه الذهبی والطبرانی و رواه البیهقی فی الشعب، ۲/ ۲۱۵، الرقم: ۱۵۷۲)

(۳۸) (رواه ابن حبان فی صحیحه، موارد الظمآن: ۲۳۸۷)

(۳۹) (المستدرک، ۱/ ۴۵۹، و الترمذی، الرقم: ۳۵۴۵)

(۴۰) (سورة الإسراء: ۲۳)

(۴۱) (سنن الترمذی، الرقم: ۳۵۴٦، المستدرک: ۱/ ۵۴۹)

(۴۲) (رواه اسمٰعیل القاضی فی فضائل الصلاة والسلام علی النّبی ﷺ الرقم: ۳۷)

(۴۳) (سنن الترمذی: ۳۵۴۶، المستدرك: ۱/۵۴۹)

(۴۴) (جلاء الأفهام، ص: ۲۹۶)

(۴۵) (سورة الحدید: ۲۳-۲۴)

(۴۶) (الترمذی، والحاکم)

(۴۷) (الترمذی: ۳۳۸۰، المستدرك: ۱/ ۵۵۰۔ شعب الإیمان: ۲/۳۱۴، برقم: ۱۵۶۶۹)

(۴۸) (مسند أحمد: ۲/ ۲۲۳، موارد الظمآن: ۲۳۲۲، المستدرك: ۱/ ۴۹۲)

(۴۹) (روی الطبرانی فی المعجم الکبیر: ۸/ ۵۷۷، مجمع الزوائد: ۱۰/ ۸۰، ورجاله ثقات)

(۵۰) (رواه البیهقی، عمل الیوم واللیلة للنسائی: ۴۱۱، شعب الإیمان: ۲/ ۲۵۱۵)

(۵۱) (عمل الیوم واللیلة)

(۵۲) (کما رواه مسلم)

(۵۳) (سورة الأحزاب: ۲۱)

(٥٤) (سورة الجمعة: ١٠)

(٥٥) (سورة آل عمران: ١٩١)

(٥٦) (رواه أبو يعلى فی مسنده: ١٣٧٦، و المستدرك: ١/ ٣٩٩، و صححه ابن حبان: ٨٠٥)

(٥٧) (صحيح مسلم: ٣٨٤، سنن أبي داود: ٥٢٣، سنن النسائی ٦٧٨)

(٥٨) (سنن ابن ماجه، الرقم: ٧٧٣، صحيح ابن خزيمة، الرقم: ٤٥٢)

(٥٩) (رواه الدارمی برقم: ١٤٠١)

(٦٠) (رواه الترمذی و حسنه: ٣١٤)

(٦١) (سنن أبي داود: ١٤٨١، سنن النسائی: ١٢٨٤، مسند أحمد: ٦/ ١٤)

(٦٢) (سنن الترمذی: ٥٩٣)

(٦٣) (مجمع الزوائد: ١٠/ ١٦٠)

(٦٤) (سنن الترمذی: ٤٨٦)

(٦٥) (جلاء الأفهام: ٢٩١)

(٦٦) (الأذكار: ١٦٤)

(٦٧) (المستدرك للحاكم: ١/٣٦، سنن البيهقی: ٣٩١/٢)

(٦٨) (رواه الإمام الشافعی رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی: ٢٧٠/١)

(٦٩) (مسند أحمد: ١٠٦/١)

(٧٠) (سنن النسائی، الرقم: ١٢٣٦)

(٧١) (فضل الصلاة علی النبی صلی اللّٰہ علیہ وسلم لإسماعیل القاضی، ص: ١٠٧)

(٧٢) (رواه ابن بشكوال كما فی القول البدیع)

(٧٣) (رواه ابن بشكوال كما فی القول البدیع، ص: ٢٥٦)

(٧٤) (رواه ابن صلاح و الرشید و العطار و أورده الذهبی فی ترجمة حمزة رَحِمَهُ اللّٰهُ تَعَالٰی)

(٧٥) (رواه النمیری و ابن كشكول و ابن سدی فی طریق الطحاوی عنه)

(٧٦) (راجع: القول البلیغ فی الصلاة علی الحبیب الشفیع: ٢٥٠)

(٧٧) (أخرجه الخطیب و من طریقه ابن بشكوال كما فی

القول البديع، ص: ۲۵۲)

(۷۸) (راجع: جلاء الأفهام، ص: ۳۱۵)

(۷۹) (القول البديع، ص: ۲۱۵)

(۸۰) (رواه ابن عاصم كذا فی القول البديع، ص: ۱۰۳)

(۸۱) (رواه ابن أبی شيبة و أحمد و فی سنده ضعف)

(۸۲) (رواه ابن حباب و أبو يعلی بإسناد حسن)

(۸۳) (جلاء الأفهام، ص: ۳۲)

(۸۴) (كتاب الأذكار للنووی: ۴۷)

(۸۵) (راجع: القول البديع: ۲۱۸)

(۸۶) (القول البديع: ۲۳۸)

(۸۷) (شرح الدلائل)

(۸۸) (سورة الأحزاب: ۵۶)

(۸۹) (ردالمحتار على الدر المختار: ۱/ ۳۴۸)

(۹۰) (راوی: حضرت كعب بن عجرة رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حواله:

بخاری، کتاب الأنبیاء، باب (یزفون) النسلان فی المشی: ۱/ ۴۷۷)

(۹۱) (نمبر۱۔ راوی: حضرت کعب بن عجرۃ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: مسند أحمد: ۵/۲۹۵۔ رقم الحدیث: ۱۷۶۶۴)

(نمبر۲۔ النسائی، کتاب السہو، باب کیف الصلاۃ علی النَّبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: ۱/۱۹۰)

(۹۲) (صحیح البخاری، الدعوات، الصلوۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: ۲/۹۳۹)

(۹۳) (۱۔ راوی: حضرت أبو حمید الساعدی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: مسلم: ۱/ ۱۷۵، کتاب الصّلوٰۃ، باب الصلوٰۃ علی النبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بعد التشہد)

(۲۔ صحیح البخاری، الأنبیاء، (یزفون) النسلان: ۱/ ۴۷۷، حدیث: ۳۳۶۹)

(۹۴) (راوی: حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: بخاری، کتاب التفسیر، باب اِنَّ اللّٰہَ وَ مَلٰٓئِکَتَہٗ یُصَلُّوْنَ

عَلَى النَّبِی، یاَ یُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا:
۲/ ۷۰۸، حدیث: ۶۳۵۸)

(۹۵) (صحیح البخاری، الدعوات، الصلوٰۃ علی النبی ﷺ : ۲/ ۹۴۰۔ ۷۰۸، رقم الحدیث: ۶۳۵۸)

(۹۶) (۱۔ راوی: حضرت أبو مسعود الأنصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، مسلم، الصلوٰۃ، الصلوۃ علی النَّبِی ﷺ: ۱/ ۱۷۵)
(۲۔ الموطاللإمام مالك، کتاب قصر الصلاۃ فی السفر، باَب ماجاء فی الصلاۃ علی النبی ﷺ ص: ۱۵۰)

(۹۷) (نمبر۱۔ صحیح البخاری، کتاب التفسیر، باَب اِنَّ اللہ وَ مَلَائِکَتَہُ یُصَلُّوْنَ عَلَی النَّبِی، یاَ یُّھَا الَّذِیْنَ آمَنُوا صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوا تَسْلِیْمًا: ۲/ ۷۰۸، راوی: حضرت کعب بن عجرۃ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ)
(نمبر ۲۔ النسائی، کتاب السھو، باَب کیف الصلاۃ علی النَّبِی ﷺ : ۱/۱۹۰)

(۹۸) (راوی: حضرت ابو ہریرہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: سنن أبي داؤد، كتاب الصلاة عَلَى النَّبِي صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم بعد التشهد: ۱/ ۱۴۱)

(۹۹) (راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: ابن ماجه، أبواب إقامة الصّلوات و السّنة فيها، بأب الصلاة على النبی صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم، ص:۶۵)

(۱۰۰) (راوی: حضرت عقبہ بن عمرو رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: سنن أبي دؤد، كتاب الصّلاة، بأب الصلاة عَلَى النَّبِي صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: بعد التشهد: ۱/ ۱۴۱)

(۱۰۱) (راوی: حضرت زید بن خارجة رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: سنن النسائی، کتاب السَّهو، بأب كيف الصلاة على النبی صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: ۱/۱۹۰)

(۱۰۲) (راوی: حضرت أبو مسعود الأنصاری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ:سنن النسائی، کتاب السَّهو، بأب كيف الصلاة عَلَى النَّبِي صَلَّى اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: ۱/۱۹۰)

(۱۰۳) (راوی: حضرت رویفع بن ثابت الأنصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
حوالہ: مسند أحمد: ۵/۸۰، رقم الحدیث: ۱۶۵۴۳)

(۱۰۴) (راوی: حضرت حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حوالہ:
مصنّف ابن ابی شیبة، کتاب صلاۃ التّطوع والامة،
باب الصلاۃ عَلَی النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم کیف ھی: ۲/۳۹۱)

(۱۰۵) (راوی: حضرت ابو حمید الساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ:
ابن ماجه، أبو اب إقامة الصلوات والسّنّه فِیهَا، باب
الصلاۃ عَلَی النَّبِی صلی اللہ علیہ وسلم ص: ۶۵)

(۱۰۶) (راوی: حضرت زید بن خارجة رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ:
مسند أحمد: ۵/۹۶، رقم الحدیث: ۱۶۶۱۹)

(۱۰۷) (راوی: حضرت أبو مسعود الأنصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ،
حوالہ: مسند أحمد، رقم الحدیث: ۱۶۱۶: ۱/۳۲۷)

(۱۰۸) (راوی: حضرت أبو مسعود عقبة بن عمرو الأنصاری رضی اللہ عنہ
حوالہ: مسند أحمد، رقم الحدیث: ۱۶۶۲۴: ۵/۹۷)

(۱۰۹) (راوی: حضرت أبو هریرة رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: مجمع الزوائد، کتاب الصلاة، باب الصلاة عَلَی النَّبِی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم: ۲/ ۲۸۱)

(۱۱۰) (راوی: حضرت زید بن خارجة رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: المعجم الکبیر، رقم الحدیث: ۵۱۴۳: ۵/ ۲۴۹)

(۱۱۱) (راوی: حضرت حسین بن علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، حوالہ: سنن النسائی، کتاب قیام اللیل و تطوع النهار، باب الدعاء فی الوتر: ۱/ ۲۵۲)

(۱۱۲) (راوی: حضرت ابو ہریرة رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: الأدب المفرد، رقم الحدیث: ۶۴۱، ص: ۱۹۳)

(۱۱۳) (راوی: حضرت ابو سعید خدری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: الأدب المفرد، رقم الحدیث: ۶۴۰، ص: ۱۹۲)

(۱۱۴) (راوی: حضرت موسیٰ بن طلحة رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، حوالہ: عمل الیوم واللیلة، رقم الحدیث: ۳۶۲، ص: ۱۲۵)

(۱۱۵) (راوی: عبد الرحمن بن بشر بن مسعود رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی،

حواله: فضل الصلاۃ علی النبی ﷺ، رقم الحدیث: ۷۱، ص: ۳۰)

(۱۱۶) (راوی: حضرت ابراھیم بن یزید النخعی رحمہ اللہ تعالیٰ، حوالہ: فضل الصلاۃ علی النَّبِی ﷺ، رقم الحدیث: ۶۴، ص: ۲۷)

(۱۱۷) (راوی: حضرت عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ: فَضل الصَّلاۃ عَلَی النَّبِی ﷺ، رقم الحدیث: ۵۹، ص: ۲۴)

(۱۱۸) (راوی: حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ: مصنف عبدالرزاق، أبواب التشھد، بأب الصلاۃ عَلَی النَّبِی ﷺ: ۲/ ۲۱۲)

(۱۱۹) (راوی: حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ: السنن الکبری، کتاب الصلاۃ، باب الصلاۃ عَلَی النَّبِی ﷺ فی التشھد: ۲/ ۱۴۷)

(۱۲۰) (راوی: حضرت کعب بن عجرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حوالہ:

المعجم الكبير، رقم الحديث: ۲۶۱: ۱۹/ ۱۲۵)

(۱۲۱) (راوی: حضرت کعب بن عجرة رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: المعجم الكبير، رقم الحديث: ۲۶۳: ۱۹/ ۱۲۶)

(۱۲۲) (راوی: حضرت کعب بن عجرة رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: المعجم الكبير، رقم الحديث: ۲۶۴: ۱۹/ ۱۲۶)

(۱۲۳) (راوی: حضرت کعب بن عجرة رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: المعجم الكبير، رقم الحديث: ۲۸۳: ۱۹/ ۱۳۰)

(۱۲۴) (راوی: حضرت کعب بن عجرة رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: المعجم الكبير، رقم الحديث: ۲۸۷: ۱۹/ ۱۳۱)

(۱۲۵) (راوی: حضرت عقبہ بن عمرو رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: المعجم الكبير، رقم الحديث: ۶۹۸: ۱۷/ ۲۵۲)

(۱۲۶) (راوی: حضرت طلحة بن عبيد الله رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ: مسند البزار، رقم الحديث: ۹۴۲ ص: ۱۵۷)

(۱۲۷) (راوی: حضرت کعب بن عجرة رَضِیَ اللهُ تَعَالٰی عَنْهُ، حوالہ:

مسند الامام الشافعی، ص:۴۲)

(۱۲۸) (راوی: حضرت ابو ہریرۃ رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: مسند الإمام الشافعی، ص:۴۲)

(۱۲۹) (راوی: حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: جلاء الأفهام فی الصّلاۃ والسلام علی خیر الأنام، ص: ٦٧)

(۱۳۰) (راوی: حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: کنزا العمّال، کتاب الأذکار، رقم الحدیث: ۳۹۸۸: ۲/ ۱۱۹)

(۱۳۱) (القول البدیع)

(۱۳۲) (راوی: حضرت عبداللہ بن مسعود رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: صحیح البخاری، کتاب الأذان، باب التشہد فی الاخرۃ: ۱/ ۱۱۵)

(۱۳۳) (راوی: حضرت عبداللہ بن عباس رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، حوالہ: صحیح مسلم، کتاب الصّلاۃ، باب التشہد فی الصلاۃ: ۱/ ۱۷۴)

(۱۳۴) (راوی: حضرت أبو موسیٰ الأشعری رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: صحیح

مسلم، کتاب الصلاۃ، باب التشہد فی الصلاۃ: ۱/۱۷۴)

(۱۳۵) (راوی: حضرت أبو موسیٰ الأشعری رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: سنن النسائی، کتاب الافتتاح، باب نوع آخر من التشہد: ۱/۱۷۵)

(۱۳۶) (راوی: حضرت طاؤوس رَحِمَہُ اللہُ تَعَالٰی ، حوالہ: مصنف عبدالرزاق، أبواب التشہد، باب التشہد: ۲/۲۰۳)

(۱۳۷) (راوی: حضرت جابر بن عبداللہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ، حوالہ: سنن ابن ماجہ، أبواب إقامة الصلوات والسنة فیہا، باب ماجاء فی التشہد، ص: ۶۴)

(۱۳۸) (راوی: حضرت عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ ، حوالہ: مؤطا الإمام مالك، کتاب الصلاۃ، باب التشہد فی الصلاۃ، ص: ۷۲)

(۱۳۹) (راوی: اُم المؤمنین حضرت عائشہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا ، حوالہ: موطا الإمام مالك: کتاب الصلاۃ، باب التشہد فی الصلاۃ، ص: ۷۴)

(۱۴۰) (راوی: حضرت عبداللہ بن عمر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا، حوالہ: موطا الإمام مالك، كتاب الصّلاة، باب التشهد فی الصّلاة، ص: ۶۳)

(۱۴۱) (راوی: حضرت عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: مستدرك الحاكم، كتاب الصلاة، باب فی التأمین: ۱/ ۳۸۸)

(۱۴۲) (راوی: اُم المؤمنین حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا، حوالہ: السنن الكبریٰ، كتاب الصلاة، باب من قدم كلمتی الشهادة الخ: ۲/ ۱۴۴)

(۱۴۳) (راوی: حضرت عمر بن الخطاب رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ، حوالہ: السنن الكبری، كتاب الصلاة، باب من قدّم كلمتی الشهادة إلخ: ۲/ ۱۴۳)

(۱۴۴) (راوی: حضرت أبو راشد، حوالہ: مجمع الزوائد، كتاب الصّلاة، باب التشهد والجلوس إلخ: ۲/ ۲۸۰)

(۱۴۵) (راوی: حضرت فاطمہ رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہَا (بنت رسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم)

حواله: سنن ابن ماجه، أبواب المساجد و الجماعة، باب الدعاء عند دخول المساجد، ص: ٥٦)

(١٤٦) (سنن أبي داؤد: ١۔ ١٤١)

(١٤٧) (القول البديع، ص: ٤٣)

(١٤٨) (القول البديع، ص: ١٢٥)

(١٤٩) (جلاء الأفهام، ص: ٢٣٥)

(١٥٠) (القول البديع، ص: ٤٦)

(١٥١) (القول البديع صفحه ١١٣)

(١٥٢) (جلاء الأفهام، ص: ٢٤٣، الترغيب: ٢/ ٥٠٢)

(١٥٣) (القول البديع، ص: ٤٨)

(١٥٤) (القول البديع، ص: ٤٨)

(١٥٥) (سنن ابن ماجه، السعاية، ص: ٢٣٦، موقوفاً)

(١٥٦) (القول البديع، ص: ٢١٠)

(١٥٧) (القول البديع، ص: ٢١٠)

(۱۵۸) (القول البدیع، ص: ۴۷)

(۱۵۹) (فضائل درود، ص: ۷۵)

(۱۶۰) (فضائل درود، ص: ۷۵)

(۱۶۱) (القول البدیع۔ ص: ۱۸۷)

(۱۶۲) (القول البدیع، ص: ۲۴۲)

(۱۶۳) (القول البدیع، ص: ۴۷، فضائل درودشریف، ص: ۴۵)

(۱۶۴) (القول البدیع، ص: ۱۸۸)

(۱۶۵) (القول البدیع، ص: ۱۸۹)

(۱۶۶) (أبو نعیم، القول البدیع، ص: ۱۸۹)

(۱۶۷) (القول البدیع، ص: ۱۸۷)

(۱۶۸) (القول البدیع: صفحه ۱۵۵)

(۱۶۹) (ابن شاهین، أبو شیخ، البدیع، ص: ۱۸۸)

(۱۷۰) (القولالبدیع، ص: ۱۲۸)

(۱۷۱) (الترغیب، ص: ۵۰۱، ابن شاهین)

(۱۷۲) (جلاء الأفهام، ص: ۳۸، القول البديع، ص: ۱۸۶)

(۱۷۳) (سنن الدار قطني)

(۱۷۴) (القول البديع)

(۱۷۵) (القول البديع، ۱/۱۳۸)

(۱۷۶) (الحزب الأعظم، ص: ۱۶۸)

(۱۷۷) (الحزب الأعظم، ص: ۱۶۹)

(۱۷۸) (مسند أحمد، مصنف ابن أبي شيبة)

(۱۷۹) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۰)

(۱۸۰) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۱)

(۱۸۱) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۴)

(۱۸۲) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۵)

(۱۸۳) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۶)

(۱۸۴) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۶)

(۱۸۵) (الحزب الأعظم ص: ۱۷۷)

(۱۸۶) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۸)

(۱۸۷) (الحزب الأعظم، ص: ۱۷۸ ـ ۱۸۲)

(۱۸۸) (الحزب الأعظم، ص: ۱۸۳)

(۱۸۹) (الحزب الأعظم، ص: ۱۸۶ ـ ۱۹۴)

(۱۹۰) (سنن الدارقطنی)

(۱۹۱) (الحزب الأعظم، ص: ۱۹۴)

(۱۹۲) (المعجم الكبير، ۱۸/۳۲۱، رقم الحديث: ۹۲۸)

(۱۹۳) (نزهة المجالس جلد نمبر ۱، ص: ۱۱۰)

کیا آپ قرآن وسُنت کے مطابق رہنمائی چاہتے ہیں؟

زندگی کے ہر موڑ پر شرعی مسائل کے حل معلوم کرنے کے لیئے اور اپنی زندگی کو قرآن و سُنّت کے مطابق ڈھالنے کے لیئے مندرجہ ذیل نمبرز پر نمازوں کے اوقات کا خیال کرتے ہوئے پاکستان کے مستند و محقق مفتیان کرام سے رابطہ کیا جاسکتا ہے۔ اور بذریعہ ڈاک جوابی لفافہ کے ساتھ بھی معلوم کیا جاسکتا ہے۔

شرعی مسائل کے حل کے لیے پتہ برائے خط وکتابت

دارالافتاء، جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل ٹاؤن بلاک نمبر ۴، کراچی،
پوسٹ کوڈ نمبر ۷۵۲۳۰ پاکستان

ای میل : info@farooqia.com

ویب سائٹ : www.farooqia.com

فون نمبرز : 021-34571132, 021-34573865

فیکس نمبرز : 021-34599167, 021-34571525

مستند و محقق مفتیان کرام کے
نام اور موبائل نمبرز

(۱) رئیس دارالافتاء حضرت مولانا مفتی محمد یوسف افشانی صاحب دامت برکاتہم العالیہ (حضرت سے آپ خواب کی تعبیر بھی معلوم کر سکتے ہیں)

0323/0333-2214690

(۲) ناظم دارالافتاء حضرت مولانا مفتی عبدالباری صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0320/0333-2369460

(۳) رفیق دارالافتاء حضرت مولانا مفتی سمیع اللہ خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0300-3500337

(۴) رفیق دارالافتاء حضرت مولانا مفتی احمد خان صاحب دامت برکاتہم العالیہ

0300-2485938

''مرنے والے کیلئے سب سے بہتر تحفہ استغفار''

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: قبر میں مدفون مُردے کی مثال بالکل اس شخص کی سی ہے جو دریا میں ڈوب رہا ہو اور مدد کیلئے چیخ و پکار رہا ہو۔ وہ بے چارہ انتظار کرتا ہے کہ ماں یا باپ یا کسی دوست آشنا کی طرف سے دُعائے رحمت و مغفرت کا تحفہ پہنچے، جب کسی طرف سے اس کو دُعا کا تحفہ پہنچتا ہے تو وہ اس کو دنیا و مافیہا سے زیادہ عزیز و محبوب ہوتا ہے۔ اور دنیا میں رہنے بسنے والوں کی دُعاؤں کی وجہ سے قبر کے مُردوں کو اتنا عظیم ثواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملتا ہے جس کی مثال پہاڑوں سے دی جاسکتی ہے۔ اور مُردوں کیلئے زندوں کا خاص ہدیہ ان کے لیئے دُعائے مغفرت ہے۔

(شعب الایمان للبیہقی)

اس حدیث مبارکہ کی روشنی میں ہمیں بھی چاہیئے کہ ہم زیادہ سے زیادہ تعداد میں یہ کتب اپنے والدین بہن بھائی اولاد اور دیگر دوست احباب جو کہ دنیا سے رخصت ہو چکے ہیں یا حیات ہیں انکے ایصال ثواب اور صدقہ جاریہ کے حصول کیلئے یا دین کی نشر و اشاعت کیلئے چھپوا کر تقسیم کروانے کی فکر کریں اس لیئے کہ آج

اگر وہ مرحوم ہیں تو کل ہماری باری بھی ہے اس کے لیئے نیک کام کرنے کی ترغیب دینا نیکی کرنے والے کے برابر ہے۔ (مسلم)

اور مزید یہ کہ میری طرف سے پہنچاتے رہو خواہ تھوڑی سے بات ہو۔ (بخاری)

حدیث کا مفہوم ہے اللہ تعالیٰ اس شخص کو سرسبز وشاداب رکھے جو میری بات کو سنے اسے محفوظ کرے اور آگے پہنچادے۔

لہٰذا حسین پبلشرز کراچی کی تمام کتب نہ صرف آپکی طرف سے یہ فرض کفایہ ادا کررہی ہیں بلکہ صدقہ جاریہ کا سبب بھی بن رہی ہیں۔

اِس سلسلے میں حسین پبلشرز کراچی آپکے دینی جذبات کا خیال کرتے ہوئے خصوصی رعایت کے ساتھ آپکی یہ خدمت انجام دے گا انشاءاللہ لہٰذا دیر نہ کریں۔

ابھی رابطہ کریں:

حسین پبلشرز کراچی

021-36000450,0300/0314/0320/0334-2233220

Email : hussainpublishers@gmail.com
info@hussainpublishers.com

Website : www.hussainpublishers.com

اللھم صل علی سیدنا

محمد

صلی اللہ علیہ وسلم



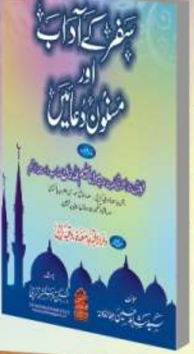
اللہ کی ناراضگی کو خوشنودی میں تبدیل کرنے کا فارمولا	غم کو خوشی میں تبدیل کرنے کا طریقہ
گناہ کو نیکی میں تبدیل کرنے کا فارمولا	تکلیف کو راحت میں تبدیل کرنے کا راستہ
آخرت کو سنوارنے کا عمل	تنگی کو فراخی میں تبدیل کرنے کا عمل
پریشانی کو عافیت میں تبدیل کرنے کا نادر نسخہ	بے برکتی کو برکت میں تبدیل کرنے کا اصول
زحمت کو رحمت میں تبدیل کرنے کا نسخہ	بدحالی کو خوشحالی میں بدلنے کا نسخہ

ٹینشن اور ڈپریشن کو ذہنی سکون جیسی نایاب دولت میں تبدیل کرنے کا قیمتی نسخہ

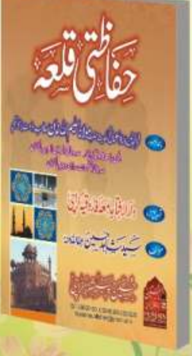


سوائن فلو، ڈینگی بخار، ہیپاٹائٹس، ایڈز اور کینسر جیسے مہلک امراض سے بچاؤ کا طریقہ

آنکھ اور کان کی تکالیف سے شفاء کا طریقہ	موت کے سوا ہر بیماری سے شفاء کا طریقہ
جسمانی درد سے شفاء کا طریقہ	مرض کی شدت اور بیزار زندگی سے بچاؤ کا طریقہ
پیشاب بند ہو جانے اور پتھری سے شفاء کا طریقہ	طب نبوی سے علاج کا مسنون طریقہ
بخار سے شفاء کا طریقہ	ساری عمر بیماری اور معذوری سے محفوظ رہنے کا طریقہ
بیماری سے شفاء کا انمول طریقہ	نظر بد سے شفاء کا طریقہ

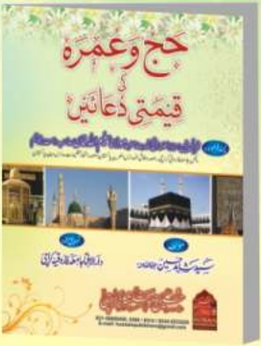


- سفر میں غیبی مدد حاصل کرنے کا طریقہ
- سفر شروع کرنے سے پہلے کیا کرنا چاہئے؟
- سواری ٹھیک نہ چلے تو کیا کرنا چاہئے؟
- سفر میں صبح یا شام ہو جائے تو کیا کرنا چاہئے؟
- طویل سفر کو کم کرنے کا طریقہ
- سواری خریدنے کے وقت کیا کرنا چاہئے؟
- مسافر کو رخصت کیسے کریں؟
- بحری سفر میں غرق ہونے سے محفوظ رہنے کا عمل
- سفر میں عارضی قیام کا عمل
- سفر کی مشقت سے بچنے کا عمل
- سفر میں حال اچھا رہنے کا طریقہ
- سفر سے واپسی کا مسنون طریقہ



- سب سے قیمتی چیز ایمان کی حفاظت کیسے ممکن ہے؟
- بُرے پڑوس سے اور عذاب قبر سے حفاظت کا مبارک عمل
- ہر قسم کے شیطانی اثرات سے حفاظت کا طریقہ
- ہر قسم کا جادو، سحر، عملیات، بندش ختم کرنے کا طریقہ
- نفس کے شر اور دجال کے فتنے سے حفاظت کا طریقہ
- لوگوں کے ظلم و ستم سے حفاظت کا طریقہ
- ہر قسم کے جنات اور آسیب سے حفاظت کا طریقہ
- شیطانی و نفسانی وساوس سے بچاؤ کا طریقہ
- ڈوب کر، جل کر، گر کر اور دب کر مرنے سے حفاظت کا عمل
- ناجائز ٹیکس، رشوت خوری، قتل و قید سے حفاظت کا طریقہ
- آگ لگنے اور ڈراؤنے خواب سے حفاظت کا قیمتی نسخہ
- چوری ڈکیتی، اغوا برائے تاوان سے حفاظت کا قیمتی نسخہ
- نظر بد، دشمنوں کے خوف اور ظالم حکمرانوں سے حفاظت کا طریقہ
- ناگہانی آفات سے حفاظت کا طریقہ

کیا آپ اپنے سفرِ حج وعمرہ کو قیمتی بنانا چاہتے ہیں؟



- حدودِ حرم میں داخل ہونے کا عمل
- بیت اللہ شریف کو دیکھنے کا عمل
- آبِ زمزم کی فضیلت اور پینے کا طریقہ
- صفا و مروہ کی قیمتی دعائیں
- شیطان کو کنکریاں مارنے کا عمل
- حجاج کرام سے دعا کروانے کا عمل
- حج وعمرہ کے احرام باندھنے کا عمل
- ملتزم پر پڑھنے کا قیمتی عمل
- طواف کے دوران کرنے کا قیمتی عمل
- مزدلفہ کے قیمتی اعمال
- درود وسلام پیش کرنے کا طریقہ
- حج مقبول ہونے کی نشانی

یہ کتابیں انشاء اللہ تعالیٰ پریشان حال امتِ مسلمہ کے ان تمام مصائب و مسائل کا بہترین حل ثابت ہونگی

دیگر خصوصیات:

صدقہ جاریہ کا بہترین طریقہ	مصیبت زدہ لوگوں کی پریشانیاں دور کرنے کا اہم ذریعہ	مریضوں کی صحت یابی کا آسمانی نسخہ
حلال مال کا بہترین مصرف	مرحومین کے ایصال ثواب کا بہترین ذریعہ	براہ راست منگوانے پر ڈاک خرچ مفت
مسافروں کی حفاظت کا انمول طریقہ	حج وعمرہ کرنے والوں کیلئے بہترین ہدیہ	پاکٹ سائز دیدہ زیب طباعت وڈیزائن
آسمانی وزمینی بلاؤں سے حفاظت کا قیمتی ذریعہ	دوست احباب میں تقسیم کے لئے آسان	4 عمدہ کلر/115 گرام کا عمدہ کاغذ

ہر مریض کیلئے رحمت	ہر امتی کے لیے باعث شفاعت	ہر گھر کی ضرورت
ہر مسافر کیلئے نعمت	ہر حاجی کے لیے روحانی دولت	ہر فرد کی حفاظت

یہ تمام کتب اپنے قریبی کتب خانے سے طلب فرمائیں یا ناشر سے رابطہ کریں

پسند فرمودہ

فخر المحدثین استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت **مولانا سلیم اللہ خان** صاحب دامت برکاتہم
رئیس جامعہ فاروقیہ کراچی۔ صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان
صدر اتحاد تنظیمات مدارس پاکستان

تصدیق شدہ دار الافتاء جامعہ فاروقیہ کراچی

مؤلف سید شاہد حسین عفا اللہ عنہ

حسین پبلشرز کراچی

021-36000450,0300/0314/0320/0334-2233220
Email : hussainpublishers@gmail.com
info@hussainpublishers.com
Website : www.hussainpublishers.com